منگو کی موت
بہادر ٹارزن کا دلچسپ کارنامہ
-IMRAN-

ٹارزن جنگل کے وسطی تالاب میں نہا رہا تھا۔ تالاب کے گرد چند چھوٹے جانور شرارتوں میں مصروف تھے مگر ان میں منکو نظر نہیں آ رہا تھا۔ وہ صبح ہی سے اپنے ماموں لنگڑے لنگور سے ملنے قریبی جنگل گیا ہوا تھا۔ ٹارزن کو اس کے بغیر نہانے کا مزہ نہیں آ رہا تھا۔ وہ سوچ رہا تھا منکو نے دو گھنٹے کی چھٹی لی تھی۔ اور اب دوپہر ہو رہی ہے۔ کہیں وہ کسی مصیبت میں تو نہیں پھنس گیا۔ یہ بھی ممکن تھا کہ اسکے ماموں نے اسے ایک دن کے لئے اپنے پاس ٹھہرا لیا ہو مگر ٹارزن جانتا تھا کہ اجنبی جنگل میں منکو کا دل نہیں لگے گا۔ اور وہ شام ہونے سے پہلے ہی لوٹ آئے گا۔

دفعتاً بائیں جانب سے شور بلند ہوا۔ "سردار سردار ــــــ!"

ٹارزن نے جلدی سے اس جانب دیکھا اور چونک پڑا۔ منکو پوری قوت سے بھاگا چلا آ رہا تھا اور وہ ٹارزن کو پکار رہا تھا۔ تالاب پر موجود تمام جانور اس کی طرف متوجہ ہو کر اسے حیرت سے گھور رہے تھے۔ ٹارزن سوچ رہا تھا کہ ضرور کوئی خاص بات ہے۔ وہ تالاب سے نکل آیا۔ منکو دوڑتا ہوا اس کے قدموں میں آ گرا اور بُری طرح ہانپنے لگا۔

"اوہ ــــ کیا ہوا منکو ــــ خیریت تو ہے ــــ؟" ٹارزن نے پریشان ہو کر اسے اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

"جی ــ جی ــ ہاں ــ وہ تھی مگر اب نہیں ہے۔" منکو نے ہانپتے ہوئے کہا۔

"کیا تھی ــــ اور اب کیا نہیں ہے۔" ٹارزن نے جلدی سے پوچھا۔

"وہی جس کا آپ پوچھ رہے ہیں یعنی خیریت ــــ" منکو نے خود پر قابو پاتے ہوئے کہا۔

"اوہ میں پوچھ رہا ہوں تم کیوں دوڑ رہے تھے ــــ؟" ٹارزن نے اپنا مطلب بیان کیا۔

"تو کیا دوڑنا جرم ——؟" منکو نے چونک کر پوچھا۔ اگر یہ جرم ہے تو واپس جا کر آرام سے چلتا ہوا آتا ہوں ——"

"احمق کے بچے —— میں دوڑنے کی وجہ پوچھ رہا ہوں ——" ٹارزن نے اس بار غصیلے لہجے میں کہا "کیا تم کسی چیز سے خوفزدہ ہو ——؟" خوفزدہ —— منکو نے منہ بنا کر کہا۔ "سردار آپ کیوں ان جانوروں کے سامنے میری ہتک کر رہے ہیں۔ میں اتنا بزدل نہیں ہوں کہ کسی سے ڈر جاؤں۔ ڈرا تو میں آج تک اپنے باپ سے بھی نہیں۔"

"تمہارا تو باپ ہی نہیں ہے ——" گنجے لنگور نے شرارتاً کہا۔ "بکواس بند کرو گنجے ——" منکو غصیلے لہجے میں بولا۔ ورنہ ایسا چانٹا رسید کروں گا کہ تمہارے گنجے سر پر بال اُگ آئیں گے۔" "سردار ——!" گنجا لنگور منہ بنا کر ٹارزن سے بولا۔ "اس مُردار کو سمجھالیں۔ ورنہ میں اس کی دم اکھاڑ لوں گا۔" اور میں تمہاری مونچھیں اکھاڑ کر ہاتھی کی دُم سے باندھ دوں گا۔ میرا نام بھی منکو ہے۔" منکو نے جواباً دھمکی دی

"منکو —— ٹارزن غصے سے بولا "کیوں وقت ضائع کر رہے ہو۔ میرے سوال کا جواب دو ——"

سردار —— اگر میرے پاس کچھ ہوتا تو میں ان لوگوں کو

رشوت نہ دے دیتا۔" منکو۔نے معصومیت سے کہا۔ کیا مطلب۔ کن لوگوں کی بات کر رہے ہو ___؟" ٹارزن نے چونک کر پوچھا۔

وہی جنہوں نے مجھے پکڑنے کی کوشش کی تھی اور مجھے سر پر ہاتھ رکھ کر بھاگنا پڑا ___ منکو نے جواب دیا۔

"سر پر پاؤں رکھ کر کہو۔" لومڑی نے اسے ٹوکا۔

کیا وہ جنگلی تھے ___؟ ٹارزن نے جلدی سے سوال کیا۔

"نہیں ___ جنگلی کی بجائے شہری تھے۔" منکو نے بتایا۔ ان کے پاس رائفلیں بھی تھیں۔

اوہ ___ اچھا ___ ٹارزن نے چونکتے ہوئے کہا "مگر انہوں نے تمہیں پکڑنے کی کیوں کوشش کی تھی۔؟"

"یہ تو میں نے ان سے پوچھا نہیں۔ کہیں تو اب بھاگ کر پوچھ آؤں ___ منکو نے چونک کر پوچھا۔ کیا تم ان کا ٹھکانا جانتے ہو ___؟ ٹارزن نے کچھ سوچ کر سوال کیا۔

سردار ___ ان کا کوئی ٹھکانا نہیں ___" منکو نے جواب دیا بھلا پردیسیوں کا بھی کوئی ٹھکانا ہوتا ہے۔ آج یہاں کل وہاں۔"

"بڑے اُلو ہو تم ___" ٹارزن غصے سے بولا۔

میں تو چھوٹا ہوں سردار ___ منکو جلدی سے بولا "بڑا تو کالو شیر ہے ___"

میرے منہ لگنے کی کوشش نہ کرو ـــ بائیں جانب سے آتے ہوئے کالو شیر نے غصیلے لہجے میں کہا۔ منکو ہنس کر بولا۔" تم جیسے بڑے اُلو کو منہ لگاتا بھی کون ہے۔"

منکو ـــــ ٹارزن غرایا۔" تم کالو سے مذاق مت کیا کرو۔ ورنہ میں ذمہ دار نہ ہوں گا۔"

اوہ سردار ـــ دفعتاً منکو اچھل کر بولا" ایک بات تو میں بھول ہی گیا،

ٹارزن نے اسے گھورتے ہوئے کہا" کونسی بات ـــ؟

وہ لوگ آپ کا نام لے رہے تھے۔ منکو بولا میں نے ان کی ایک دو باتیں سنی تھیں۔"

اچھا ـــ" ٹارزن چونک پڑا۔ کیا کہہ رہے تھے وہ ـــ؟

منکو بولا۔" ان میں سے ایک نے کہا تھا کہ ٹارزن کیلئے ایک ہی گولی کافی ہو گی۔ دوسرے نے جواب میں کہ مادام کے حکم کے بغیر ہم کوئی قدم نہیں اٹھا سکیں گے پھر ان کی نظریں مجھ پر پڑ گئیں۔ ایک نے کہا کہ یہ بندر ہماری باتیں غور سے کیوں سن رہا ہے دوسرے نے ہنس کر کہا ممکن ہے ٹارزن کا کوئی جاسوس ہو۔ تب دونوں مجھے پکڑنے کے لئے لپکے اور میں ایسا بھاگا کہ یہاں آکر دم لیا ـــــ"

اور وہ دونوں ـــــ ٹارزن نے جلدی سے پوچھا۔
ساحل پر ہی جھک مار رہے ہوں گے جہاں ان کے خیمے ہیں اور پانی میں ایک بڑی کشتی بھی کھڑی ہے۔ منکو نے بتایا۔ "گویا وہ لوگ کشتی کے ذریعے یہاں پہنچے ہیں۔"
ٹارزن بڑبڑایا "ان کی تعداد کیا ہے ــــ؟"
خیموں سے باہر تو دو ہی آدمی تھے۔ شاید خیموں کے اندر بھی کچھ ہوں" منکو بولا "مجھے اندر جھانکنے کا موقع نہیں ملا۔"
"مادام کون ہے ــــ؟" ٹارزن نے کچھ سوچ کر پوچھا۔
"میری خالہ" ـــــ منکو نے جواب دیا۔
کیا بکواس کر رہے ہو ــــ؟ ٹارزن نے اسے گھورا۔
سردار ــــ میں کیا جانوں مادام کون ہے ــــ؟ منکو نے منہ بنا کر کہا۔ "یہ آپ خود جا کر ان سے پوچھیں۔"
تمام جانور خاموشی سے ان کی باتیں سن رہے تھے اور سوچ رہے تھے کہ شاید ساحل پر ٹھہرے ہوئے ان کے دشمن ثابت ہوں۔ ٹارزن چند لمحے ٹہلتا رہا۔ وہ کچھ سوچ رہا تھا۔ پھر رک کر بولا۔
منکو ــــ تم ساحل پر جا کر ان لوگوں کی نگرانی کرو اور پتہ چلاؤ کہ ان کے کیا ارادے ہیں۔ مادام کون ہے اور وہ

لوگ ہمارے جنگل کے جانوروں کے لئے خطرے کا باعث تو نہیں ہیں۔

سردار۔ آپ کیا کرنا چاہتے ہیں؟ کالو شیر نے پوچھا۔

"مادام سے شادی کرنا چاہتے ہیں"؟ منکو نے جلدی سے کہا۔ ٹارزن نے اسے گھورا۔ پھر کالو سے بولا "میں پوری تحقیق کئے بغیر ان کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہتا۔"

سردار۔ آپ قدم نہیں اٹھانا چاہتے تو نہ اٹھائیں مگر ہاتھ ضرور اٹھائیں۔ منکو بولا "وہ لوگ مجھے خطرناک معلوم ہوتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بے خبری میں آپ کو ہلاک کر کے ہمیں یتیم بنا دیں۔"

بے فکر رہو۔ جب تک خُدا نہ چاہے مجھے کوئی نہیں مار سکتا۔" ٹارزن نے مسکرا کر کہا۔ "تم اپنا کام کرو۔"

سردار۔ سفید لومڑی کو میرے ساتھ بھیجیں۔ منکو نے کہا

کیوں۔؟ ٹارزن نے حیران ہو کر پوچھا۔

یہ ان کے سامنے ناچے گی اور میں انکی نگاہوں سے بچ کر خیموں کا جائزہ لے لوں گا۔" منکو نے مسکرا کر کہا۔

بکواس بند کرو خبیث منکو۔ سفید لومڑی غرّائی۔ تم خود ہی ناچ لینا۔" اچھا۔ میں جا رہا ہوں مجھے کوئی نہ روکے۔ منکو نے کہا۔ اور فوراً ہی ایک سمت دوڑ پڑا۔ اس کی اس حرکت پر ٹارزن اور دیگر جانور ہنسنے لگے۔

منکو جنگل سے باہر نکل آیا۔ سامنے کچھ فاصلے پر چار خیمے نظر آ رہے تھے جن کے عقب میں ساحل پر کھڑی بڑی کشتی نظر آ رہی تھی۔ دراصل وہ اسٹیمر تھا۔ اس پر ایک آدمی کھڑا سگریٹ پی رہا تھا۔ جب کہ خیموں کے گرد کوئی بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔ شاید وہ دونوں آدمی خیموں میں تھے جنہیں کچھ دیر پہلے منکو خیموں کے باہر دیکھ چکا تھا۔ اسٹیمر پر موجود شخص کا منہ خیموں کی مخالف سمت میں تھا اس لئے وہ منکو کو نہ دیکھ سکا۔ خیموں میں جھانکنے کے لئے منکو کے پاس یہ بہترین موقعہ تھا۔ وہ احتیاط سے چلتا ہوا خیموں کے پاس پہنچ گیا۔ ایک خیمے سے انسانی آوازیں ابھر رہی تھیں۔ منکو اس خیمے کے قریب گیا اور ایک سوراخ سے آنکھ لگا کر اندر جھانکنے لگا۔

خیمے کے اندر ایک غالیچے پر ایک نوجوان اور خوبصورت لڑکی کے علاوہ چار افراد بیٹھے تھے۔ وہ چاروں مرد لڑکی کے سامنے مؤدب نظر آ رہے تھے۔ منکو سمجھ گیا کہ وہی لڑکی مادام ہے۔

"مگر مادام۔ آپ ٹارزن کو اتنی اہمیت کیوں دے رہی ہیں۔ وہ اکیلا ہم سات آٹھ آدمیوں کا کیسے مقابلہ کرے گا۔" ایک آدمی اس لڑکی سے کہہ رہا تھا۔

"رابرٹ۔ تم ٹارزن کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ اس لئے یہ بات کر رہے ہو۔" وہ لڑکی کرخت آواز میں بولی۔ ٹارزن تم ایسے بیس افراد پر بھی بھاری ہے اس لئے ہمیں سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا پڑے گا۔ سارا کام انتہائی راز داری سے انجام دینا ہو گا۔"

"ٹھیک ہے مادام"۔ دائیں جانب بیٹھے ہوئے گنجے آدمی نے کہا۔ "ہم ٹارزن کو خبردار نہیں ہونے دیں گے۔

"مادام"۔ اس کے سامنے بیٹھے ہوئے آدمی نے یک دم چونکتے ہوئے کہا۔" ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔"

"کہو ولسن" مادام نے اس کی جانب متوجہ ہو کر کہا۔

کچھ دیر پہلے جب میں اور ڈیوڈ باہر کھڑے تھے تو ہم نے ایک بندر کو دیکھا۔ وہ بندر ہماری گفتگو بڑے غور

سے سُن رہا تھا۔ مجھے خطرہ ہے کہ وہ ٹارزن کا جاسوس نہ ہو۔ تم نے اسے پکڑنے کی کوشش کی۔ مگر وہ جنگل کی طرف بھاگ گیا۔ میں اسے فائر کر کے گرا سکتا تھا۔ مگر وِلسن نے فائر کرنے سے منع کر دیا کہ فائر کا دھماکہ سن کر ٹارزن اِدھر آ نکلے گا۔"

"یہ تم نے اچھا کیا کہ فائر نہیں کیا۔" مادام مُسکرا کر بولی۔" ورنہ ٹارزن یقیناً چوکنا ہو جاتا۔ باقی رہا جاسوس کا معاملہ تو ممکن ہے وہ بندر جاسوس ہی ہو۔ میں نے اس جنگل کی سیاحت کرنے والے ایک آدمی سے سنا تھا کہ ٹارزن کا ایک چہیتا منکو بہت شرارتی ہے ممکن ہے وہ جاسوسی کا فرض بھی ادا کرتا ہو۔ مگر ہمیں پہچان نہیں کہ اس جنگل کے سینکڑوں بندروں میں سے کون سا بندر منکو یا جاسوس ہے۔ جب تک کہ ہم ٹارزن کیساتھ اسے دیکھ نہ لیں۔"

"آپ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں مادام۔" چوتھا آدمی بولا۔" ہمیں ہوشیار رہنا ہو گا۔ مگر اب کیا پروگرام ہے"

پروگرام۔ مادام نے سوچتے ہوئے کہا۔" اب ہمیں جنگل سے گزرے بغیر دوسری جانب کی پہاڑیوں تک پہنچنا ہے اور یہ کام ہمیں دن کی روشنی میں کرنا ہو گا

تاکہ ہم راستہ میں بھٹک نہ جائیں "
منکو غور سے ان کی باتیں سن رہا تھا۔ ایک آدمی نے مادام سے پوچھا "ہم تیاری کریں مادام؟"
"ہاں۔ مگر ڈیوڈ۔ تم ذرا باہر کا چکر لگاؤ اور دیکھو کہ کوئی خطرہ تو نہیں۔" مادام نے اسے حکم دیا۔
مادام کی بات سن کر منکو گھبرا گیا کہ اب اسے دیکھ لیا جائے گا۔ وہ پیچھے ہٹا اور تیزی سے دوسرے خیمے کی طرف بڑھا۔ قریب پہنچ کر اس نے پردے سے اندر جھانکا۔ خیمہ میں کوئی انسان نہیں تھا۔ البتہ لکڑی کی تین چار پیٹیاں پڑی تھیں۔ منکو کے لئے چھپنے کی وہ بہترین جگہ تھی۔ وہ اندر داخل ہوا اور لکڑی کی پیٹیوں کے پیچھے چھپ گیا۔ وہ اس انداز میں بیٹھا تھا کہ خود تو دروازے کی جانب دیکھ سکتا تھا۔ مگر اندر آنے والا کوئی بھی اسے نہیں دیکھ سکتا تھا۔ چند لمحوں بعد اس نے ڈیوڈ نامی سفید فام کو دیکھا جس نے پردہ ہٹا کر اندر جھانکا تھا۔ پھر وہ واپس چلا گیا۔ منکو نے اطمینان کا سانس لیا اور پیٹیوں کے عقب سے نکل کر بائیں جانب خیمے کی دیوار کے پاس پہنچ گیا۔ اس دیوار کی دوسری جانب وہ خیمہ تھا جس میں مادام بیٹھی تھی۔

منکو جاننا چاہتا تھا کہ وہ لوگ وہاں کس لئے آئے ہیں اور پہاڑیوں میں کیوں جانا چاہتے ہیں

ممکن تھا مزید گفتگو سننے سے یہ عقدہ کھل جاتا۔ اسلئے وہ دوسری جانب کی آواز سننے کی کوشش کرنے لگا

مادام۔ باہر سب ٹھیک ہے۔ چند لمحوں بعد منکو نے ڈبوڈ نامی شخص کی آواز سنی۔

خیموں میں بھی جھانک لیا تھا یا نہیں؟ مادام کی آواز سنائی دی۔

جی ہاں" اچھی طرح جائزہ لے چکا ہوں" ڈبوڈ نے کہا۔

اچھا۔ اب سنو" تم چاروں سامان اٹھا کر پہاڑیوں میں پہنچاؤ۔ اسٹیمر سے بھی آدمی بلا لو۔ وہاں صرف جیگمر رہے گا۔ اور کسی کی وہاں ضرورت نہیں ہے۔" مادام کہہ رہی تھی" خیمے یہیں رہنے دو۔ کیونکہ وہاں کسی غار میں قیام کریں گے۔"

بہت بہتر مادام۔ ولسن نامی شخص کی آواز سنائی دی۔" ہم ابھی سے سامان وہاں پہنچانا شروع کر دیتے ہیں۔ آپ آرام کریں۔"

ہاں میں آرام ہی کروں گی" اگر کوئی خاص بات

ہو تو مجھے اطلاع کرنا۔ میں اسٹیمر پر ہی ہوں گی۔"
منکو نے دوسری جانب خاموشی محسوس کی تو چپکے
سے خیمے سے باہر نکل آیا۔ وہ لوگ ابھی خیموں کے
اندر ہی تھے۔ منکو تیزی سے جنگل کی طرف دوڑنے
لگا۔ وہ ٹارزن کو ان کے ارادوں سے باخبر کرنا چاہتا
تھا۔ ریت پر دوڑنے کی وجہ سے اس کے قدموں
کی آہٹیں پیدا نہیں ہو رہی تھیں۔

جنگل میں داخل ہونے سے پہلے اس نے مڑ کر
دیکھا۔ اور یہ مڑنا ہی اس کے لئے زندگی کا پیغام بن
گیا۔ وہ چاروں سفید فام خیموں سے باہر کھڑے اس
کی جانب دیکھ رہے تھے۔ اور ایک آدمی نے اس کی
جانب دوڑتے ہوئے اس پر خنجر پھینکا تھا۔ اس کا نشانہ
بالکل ٹھیک تھا اور خنجر منکو کی پشت کے آرپار ہو جاتا۔ مگر
یکدم مڑنے سے وہ بچ گیا۔ اور خنجر اس کے قریب
سے تیرتا ہوا ایک جھاڑی میں جا گھسا۔

منکو نے خوفزدہ ہو کر جھاڑی میں اٹکے ہوئے
خنجر کو دیکھا۔ پھر خنجر پھینکنے والے کی طرف دیکھا اور
اُسے منہ سے چڑایا۔ اور مڑ کر جنگل میں داخل ہو گیا۔
اُسے یقین تھا کہ وہ لوگ جنگل میں گھسنے کی کوشش نہیں کریں

گے اور اگر وہ گھس بھی آئے تو یہ ان کی حماقت ہو گی۔ منکو کی ایک آواز پر درندے انہیں چیر پھاڑ کر رکھ دیتے۔

وہ تیزی سے ٹارزن کے جھونپڑے کی طرف بھاگا۔

اسے یقین تھا کہ ٹارزن تالاب سے واپس آکر اس کا انتظار کر رہا ہو گا وہ جھونپڑے میں پہنچا تو ٹارزن واقعی اس کا منتظر تھا مگر وہ تنہا نہیں تھا۔ وہاں کالوشیر بھی موجود تھا

"سناؤ۔ کیا رہا۔" ٹارزن نے اسے دیکھ کر پوچھا۔

"سناؤں۔ کیا سناؤں سردار۔" منکو نے حیران ہوتے کہا۔

"کیا کوئی لطیفہ سناؤں یا کہانی۔" بکواس نہ کرو منکو۔ ٹارزن نے ہنس کر کہا۔ "میں پوچھ رہا تھا اس کام کا کیا بنا جس کے لئے میں نے تمہیں بھیجا تھا۔"

"اس کام کا تو کچومر بن گیا ہے سردار۔" منکو نے بیٹھتے ہوئے کہا۔ "اور میرا بھرتہ بنتے بنتے رہ گیا۔" کیا مطلب۔ کھل کر کہو۔" ٹارزن نے چونک کر کہا۔

"کیا میں اب بندھا ہوا ہوں کہ کھل کر کہوں۔" منکو نے مذاقاً پوچھا۔

ٹارزن نے غرا کر اس کی گردن پکڑنے کی کوشش کی مگر منکو اچھل کر پیچھے ہٹ گیا۔ "سردار! سردار سنو۔ میں سنا رہا ہوں۔" وہ بوکھلا کر بولا

ٹارزن اور کالو شیر بے اختیار ہنس دیئے اور منکو انہیں ساحل پر ہونے والی گفتگو کے بارے میں بتانے لگا۔

مادام نے قہرآلود نگاہوں سے ڈیوڈ کی طرف دیکھا اور غضبناک لہجے میں بولی۔

"تم تو کہتے تھے کہ یہاں کوئی بندر وغیرہ نہیں ہے پھر وہ بندر کہاں سے ٹپک پڑا تھا"؟

خدا جانے۔ میں تو تینوں خیموں کی تلاشی بھی لے آیا تھا"

ڈیوڈ نے خوفزدہ لہجے میں کہا۔

"ولسن۔ تم تفصیل سے بتاؤ"۔ مادام ولسن سے بولی۔

ولسن کہنے لگا۔ مادام۔ ہم خیمے سے نکلے تو وہ بندر آپ کے ساتھ والے خیمے سے نکل کر جنگل کی طرف دوڑا جا رہا تھا۔ میں نے فائر کرنا چاہا مگر ڈیوڈ نے مجھے روک دیا اور اپنا خنجر نکال کر اس پر پھینکا۔ مگر اس بندر کی قسمت اچھی تھی کہ اس نے مڑ کر دیکھ لیا اور خود کو بچا کر جنگل میں

گھس گیا۔"

"کیا یہ وہی بندر تھا جو پہلے آیا تھا؟" مادام نے ڈیوڈ سے پوچھا

جی ہاں! مجھے یقین ہے کہ یہ وہی تھا۔ ڈیوڈ نے کہا۔

مادام نے تصدیق طلب نگاہوں سے ولسن کی طرف دیکھا اور

ولسن نے سر ہلا دیا۔ رابرٹ بولا

مادام! "وہ یقیناً کوئی جاسوس ہو گا۔ اور شاید وہ

انسانی باتیں بھی سمجھتا ہے۔"

"اب تو جو ہوا سو ہوا۔ مادام نے طویل سانس لے کر کہا۔"

مگر آئندہ محتاط رہنا اور اگر وہ بندر دوبارہ نظر آئے تو

اسے کسی قیمت پر زندہ واپس نہ جانے دینا۔"

بہت بہتر مادام۔ ہم اسے گولی مار دیں گے۔" رابرٹ نے کہا

نہیں۔ اسے زندہ پکڑ سکو تو زیادہ بہتر ہے۔ ممکن ہے وہ

ہمارے کسی کام آسکے۔" مادام بولی۔ "اب تم روانہ ہو جاؤ۔ میں

ذرا اسٹیمر پر جا رہی ہوں۔"

پھر وہ مڑی اور ساحل پر کھڑے اسٹیمر کی طرف چل دی۔

اسٹیمر پر کھڑا آدمی مادام کو اپنی جانب آتا دیکھ کر مستعد

ہو گیا۔ مادام آہنی زینے طے کر کے اسٹیمر پر آئی تو اس

آدمی نے سلام کیا۔ مادام نے سر ہلایا اور آگے بڑھ گئی

وہ اسٹیمر کی چھت پر موجود ایک چوکور خلا کے پاس پہنچی

جس میں نیچے جانے کے لئے زینے تھے وہ زینے اتر کر ایک کشادہ کیبن میں پہنچی۔ کیبن خالی تھا۔ البتہ وہاں ضروریاتِ زندگی کی ہر شے موجود تھی۔ اس نے ایک خانے سے شراب کی بوتل اور گلاس نکالا اور بائیں جانب پڑے صوفے پر بیٹھ کر شراب نوشی کرنے لگی۔

چند منٹ بعد وہ اٹھی اور بائیں جانب ایک میز پر رکھے وائرلیس سیٹ کے پاس پہنچ گئی اس نے سیٹ کے ساتھ تاروں سے منسلک کنٹوپ نما آلہ اٹھا کر کانوں پر چڑھایا اور وائرلیس سیٹ کے یکے بعد دیگرے تین بٹن دبا دیئے۔ ایک لمحے بعد وائرلیس سے ٹوں ٹوں کی تیز آوازیں خارج ہونے لگیں جن میں سمندری لہروں کا شور بھی شامل تھا۔ مادام نے ایک اور بٹن دبا دیا اس سے ٹوں ٹوں کی آواز یکدم ختم ہو گئی اور اس کی جگہ ایک انسانی آواز نے لے لی۔

"ہیلو۔ ہیلو۔ میں چیف بول رہا ہوں" وائرلیس سیٹ سے آواز خارج ہوئی۔

مادام نے مؤدبانہ انداز میں سلام کرتے ہوئے کہا۔
"جناب۔ میں روزی بول رہی ہوں اور اس لئے کال کر رہی تھی کہ ہم لوگ خیریت سے یہاں پہنچ گئے ہیں۔"

"مجھے تمہاری خیریت جان کر خوشی ہوئی ہے روزی۔
وائرلیس سے چیف کی آواز ابھری "کیا کوئی کامیابی حاصل
ہوئی ہے یا نہیں"؟

"چیف۔ ہم کچھ دیر پہلے ہی ٹارزن والے جنگل کے
قریب ساحل پر پہنچے ہیں۔ اب میرے ساتھی پیدل ہی ان
پہاڑوں کی جانب سامان لے جا رہے ہیں۔ میں آپ کو
اطلاع دینے کے لئے رک گئی تھی"۔ مادام روزی نے کہا۔

"ٹھیک ہے جب کامیاب ہو جاؤ تب مجھے رپورٹ کرنا۔ اگر
کسی قسم کی مدد کی ضرورت ہو تو فوری اطلاع دینا۔ لیکن ناکامی
کی اطلاع ہرگز نہ دینا۔ بلکہ ناکامی کی صورت میں خودکشی کر لینا"۔
چیف نے تاکید کی۔

"آپ بے فکر رہیں جناب"! مادام روزی نے مسکرا کر کہا۔
میں آپ کو جلد ہی کامیابی کی اطلاع دوں گی"۔

"اور ہاں۔ ٹارزن سے بچ کر رہنا۔ اس سے مڈبھیڑ
تو نہیں ہوئی"؟ چیف نے پوچھا۔

"فی الحال تو نہیں ہوئی۔ شاید وہ ہماری آمد سے بے خبر
ہے۔" مادام نے کہا: "ہم رازداری سے کام لے رہے ہیں"۔
بہرحال تمہیں ہر حالت میں کامیاب لوٹنا ہے۔ یہ بات دماغ
میں رکھنا"۔ چیف کی آواز آئی۔ مجھے تمہاری صلاحیتوں سے انکار

نہیں۔ اور اسی لئے میں نے تمہیں یہ خطرناک مہم سونپی ہے۔"
مادام روزی مسکرا کر بولی۔ "میں آپ کی شکر گزار ہوں
لیکن آپ نے یہ نہیں بتایا کہ کامیابی کی صورت میں مال کس
طرح سے آپ تک پہنچایا جائے؟"
اس مقصد کے لئے جو بھی طریقہ بہتر ہو گا تمہیں بتا دیا
جائے گا۔ اور کوئی بات؟ چیف نے پوچھا۔
"نہیں جناب۔ اب اجازت چاہوں گی۔" مادام نے کہا۔
"خدا حافظ۔" وائرلیس سے چیف کی آواز خارج ہوئی۔ اور
روزی نے وائرلیس کے بٹن آف کرنے کے بعد کانوں سے
کنٹوپ اتار کر وائرلیس کے قریب رکھ دیا۔ پھر وہ اٹھی اور
اسٹیمر کے اوپر کے حصے پر جانے کیلئے زینوں کی طرف
چل دی۔

ٹارزن نے منکو کی بات سننے کے بعد سوچ میں پڑ گیا کہ اسے کیا کرنا چاہیئے۔ وہ لوگ اس کے دشمن تھے۔ لیکن فی الحال انہوں نے ایسا کوئی کام نہیں کیا تھا جس سے ان کی دشمنی ثابت ہوتی۔ وہ پہاڑیوں میں کیوں جانا چاہتے تھے یہ بات بھی سمجھ نہیں آرہی تھی۔ انہوں نے رازداری قائم رکھنے کے لئے منکو کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی۔ کم از کم وہ اس جرم کے بارے میں ان سے جواب طلبی کر سکتا تھا۔ اس نے منکو سے کہا۔

تم میرے ساتھ آؤ۔ میں سفید فاموں سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں۔"

"سردار۔ کیا میرا آنا ضروری ہے؟" منکو نے پوچھا۔

ہاں۔ مگر تم چھپ کر میری نگرانی کرتے رہو گے۔ اوّل

تو جھگڑے کا امکان نہیں ہے اگر ایسی کوئی بات ہو بھی گئی۔ تو تم واپس آجانا۔"

"سردار۔ میں بھی چلتا ہوں۔" کالو شیر نے کہا۔

نہیں۔ تم چلنے کی بجائے دوڑو۔ منکو نے مسکرا کر کہا۔

"منکو تم میرا مذاق نہ اڑایا کرو۔" کالو شیر دھاڑا۔ "ورنہ کسی دن مارے جاؤ گے۔"

ٹارزن نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "کالو۔ تمہاری وہاں کوئی ضرورت نہیں۔ ویسے ضرورت پڑنے پر منکو تمہیں بلانے آئے گا۔ آؤ منکو چلیں۔"

منکو ٹارزن کے ساتھ چل دیا۔ راستے میں سفید لومڑی ملی اس نے پوچھا "سردار! کہاں جا رہے ہیں۔"

تمہاری خالہ مر گئی ہے۔ اس کا کفن دفن کرنے جا رہے ہیں۔" منکو نے منہ بنا کر کہا "کم بخت تمہیں اتنی بھی عقل نہیں ہے کہ جب سردار کسی اہم کام کے سلسلے میں جا رہا ہو تو اس کا راستہ نہیں روکنا چاہیئے۔ اور نہ بلانا چاہیئے۔"

بھائی منکو۔ مجھے معاف کر دو۔ لومڑی اپنی غلطی پر شرمندہ ہو کر بولی۔ میں بھول گئی تھی۔"

ٹارزن مسکراتا ہوا چلتا رہا۔ منکو نے لومڑی کی بات پر گردن اکڑالی اور بولا۔

"آج تو تجھے معاف کرتا ہوں۔ مگر آئندہ معاف نہیں کروں گا۔ میں بار بار معاف نہیں کیا کرتا۔"

لومڑی منہ بنا کر بائیں جانب چلی گئی۔ منکو دوڑ کر دوبارہ ٹارزن کے قریب پہنچ گیا۔ جنگل سے نکل کر وہ ساحل پر پہنچے تو سفید فام خیموں سے لکڑی کی پیٹیاں باہر نکال رہے تھے انہوں نے ٹارزن کو دیکھا تو ہاتھ روک لئے ٹارزن اطمینان سے چلتا ہوا ان کے قریب پہنچ گیا۔ وہ لوگ حیرت سے ٹارزن کو گھور رہے تھے۔ منکو کو دیکھ کر وہ چونکے تھے۔

"تم لوگ کون ہو اور یہاں کیا کر رہے ہو دوستو۔؟" ٹارزن نے نرم لہجے میں پوچھا۔

"ہم سیاح ہیں" ان میں سے ایک نے کہا۔ منکو اس کا نام جانتا تھا۔ "ہم سیر و سیاحت کے لئے آئے ہیں۔"

"میں نے سنا ہے کہ تم میرے خلاف کوئی کارروائی کرنا چاہتے ہو؟" ٹارزن نے سوال کیا۔

"شاید تمہیں اس بندر نے گمراہ کیا ہے!" ولسن بولا۔ "ہماری تم سے کوئی دشمنی تو نہیں ہے۔"

"مگر اس بندر سے تمہاری کیا دشمنی تھی کہ تم نے اسے ہلاک کرنے کی کوشش کی۔" ٹارزن غصے میں بولا۔

"کیا تم لڑائی کرنے آئے ہو ٹارزن؟" ڈیوڈ غرا کر بولا۔ "جاؤ

چلے جاؤ۔ ہم تم سے جھگڑنا نہیں چاہتے۔"

"بکواس بند کرو!" ٹارزن دھاڑا۔ "اپنی مادام کو بلاؤ۔ میں اس سے بات کروں گا۔"

اِس پر ان لوگوں نے حیرت سے منکو کو گھورا۔ شاید ان لوگوں کے وہم وگمان میں بھی نہ تھا کہ منکو ان کی ایسی جاسوسی کرے گا کہ مادام تک کے بارے میں ٹارزن کو بتا دے گا۔ اسی لمحے اسٹیمر کی طرف سے مادام آگئی۔

"کیا بات ہے ٹارزن۔ کیوں میرے آدمیوں پر ناراض ہو رہے ہو۔"؟ اس نے مسکرا کر کہا۔

"انہوں نے میرے دوست منکو پر حملہ کیا تھا۔" ٹارزن نے کہا۔

"اچھا! مجھے علم نہیں۔" مادام نے کہا۔ "تو یہ بندر تمہارا دوست ہے؟ ٹھیک ہے۔ جس نے بھی اس غریب پر حملہ کیا ہے۔ میں اسے سخت سزا دوں گی۔ منکو تم بتاؤ کس نے تم پر حملہ کیا تھا۔"

منکو اس کی عیاری پر حیران تو ہوا مگر کچھ نہ بولا۔ اور ڈیوڈ کی طرف اشارا کر دیا۔ مادام غصے میں لال پیلی ہوتی ہوئی ڈیوڈ کے پاس آئی۔

"تمہیں ایک بندر پر حملہ کرتے ہوئے شرم نہ آئی کمبخت

مادام غرّائی۔ ساتھ ہی اس نے ایک زوردار تھپڑ ڈیوڈ کے چہرے پر رسید کر دیا۔ ڈیوڈ نے تھپڑ کھا کر کچھ کہنے کی بجائے سر جھکا لیا۔ مادام دوبارہ بولی۔

"چلو۔ ٹارزن سے معافی مانگو ورنہ میں تمہیں ہلاک کر دونگی۔"

"مجھے معاف کر دو ٹارزن۔" ڈیوڈ نے سر اٹھائے بغیر آہستہ سے کہا۔

مادام نے مڑ کر ٹارزن سے کہا۔" ٹارزن تم بے فکر رہو آئندہ یہ ایسی جسارت نہیں کرے گے۔ آؤ میں تمہیں اپنے اسٹیمر کی سیر کراؤں۔ وہیں بیٹھ کر باتیں کریں گے۔"

ٹارزن انکار نہ کر سکا۔ وہ اسے ایک اچھی لڑکی معلوم ہو رہی تھی۔ اس نے منکو سے کہا۔

"تم جاؤ۔ ضرورت پڑی تو میں تمہیں بُلا لوں گا۔"

مادام بولی۔" اسے بھی آنے دو ٹارزن۔ یہ تمہارا دوست ہے"

منکو نے ٹارزن سے کہا۔" سردار اسے کہو کہ میرا وہاں جانا اسے مہنگا پڑے گا۔"

اتنا کہہ کر منکو واپس چل دیا۔ ٹارزن نے اسٹیمر کی طرف دیکھا اور سوچنے لگا کہ کیا اسے جانا چاہیے۔ مادام نے فوراً اس کا ہاتھ پکڑ کر اسٹیمر کی طرف چلتے ہوئے کہا "آؤ ٹارزن شرماتے کیوں ہو۔ وہاں ہم دونوں تنہا ہوں

گے۔ فکر کی کوئی ضرورت نہیں۔"
ٹارزن خاموشی کے ساتھ اس کے ساتھ چلتا رہا۔ اسٹیمر پر سوار ہو کر مادام زینوں کی طرف چل دی۔ وہ ٹارزن کو لے اسٹیمر کے نچلے کیبن میں داخل ہوئی تو ٹارزن اندر بڑا سامان اور سجاوٹ دیکھ کر بہت حیران ہوا۔ ایسی کسی جگہ پر آنے کا اس کا یہ پہلا اتفاق تھا۔ مادام نے اسے ایک صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ ٹارزن بیٹھ گیا تو وہ ایک الماری کے پاس گئی ٹارزن اس کی جانب دیکھنے لگا۔ چند لمحوں بعد وہ پلٹی تو اس کے ہاتھ میں سرخ مشروب کے دو گلاس تھے وہ ٹارزن کے پاس آئی اور ایک گلاس ٹارزن کو پکڑا دیا۔ "ٹارزن پیئو۔ یہ بہترین شربت ہے۔ پھر میں تمہیں اپنے بارے میں بتاؤں گی۔" مادام نے کہا۔ ٹارزن نے مسکراتے ہوئے شربت کا گلاس منہ سے لگایا۔ شربت اچھا اور خوش ذائقہ تھا۔ ٹارزن نے ایک ہی سانس میں گلاس خالی کر دیا۔ مگر پھر اس کا سر چکرانے لگا۔ اس نے سنبھلنے کی کوشش کی مگر ناکام رہا۔ اور بے ہوش ہو کر صوفے سے فرش پر گر پڑا۔

مادام مسکرائی۔ اور تہہ خانے سے نکل آئی۔ اور اوپر موجود شخص نے اس کی طرف دیکھا تو مادام نے کہا۔

"میں نے ٹارزن کو بے ہوش کر دیا ہے۔ تمہیں اس کی

نگرانی کرنی ہے۔ اب وہ یہیں قید رہے گا۔ تہہ خانے کا
دروازہ بند کر دو مگر اسے باقاعدگی سے خوراک پہنچاتے
رہو۔ خوراک اندر پھینکنے کے لئے تم سوراخ استعمال کرنا۔
میری واپسی سے پہلے تہہ خانے کا دروازہ کھولا تو سخت سزا
دوں گی ۔"

آپ بے فکر رہیں مادام۔ ٹارزن کا اب باپ بھی یہاں سے
نہیں نکل سکے گا۔" اس آدمی نے کہا۔

مادام اپنی کامیابی پر خوشی خوشی اسٹیمر سے اُتری۔ اور
خیموں کے پاس پہنچ گئی۔ اس کے ساتھی جن کی تعداد
سات تھی۔ اس کے انتظار میں خیموں سے باہر ہی بیٹھے تھے
وہ حیران تھے۔ کہ مادام اکیلی کیوں آرہی ہے اور ٹارزن
کہاں رہ گیا۔

"اب تم لوگ ہر قسم کے خطرے سے بے نیاز ہو کر کام
کرو۔ میں نے ٹارزن کو بے ہوش کر کے اسٹیمر پر قید کر دیا
ہے۔"۔ مادام نے آتے ہی انہیں خوشخبری سنائی۔

وہ لوگ مادام کی چالاکی پر حیران تو ہوئے۔ مگر کسی
نے بات نہ کی۔ مادام دوبارہ بولی۔

" چلو۔ سامان اٹھا کر لے چلو۔ میں تمہارے ساتھ چلتی
ہوں۔"

وہ اِس حکم کو سُنکر کھڑے ہو گئے اور سامان اٹھا کر جنگل کے ساتھ ساتھ پہاڑوں کی جانب بڑھنے لگے۔ ایک گھنٹے کے سفر کے بعد وہ پہاڑی علاقے میں پہنچ گئے۔ جنگل وہاں سے تقریباً دو فرلانگ دور ختم ہو گیا تھا۔ مادام ان سے آگے چل رہی ہے۔ وہاں پہنچ کر اس کے اشارے پر سامان ایک جگہ رکھ دیا گیا۔

"اب پھیل جاؤ اور رہائش کے لئے مناسب غار تلاش کرو۔" مادام نے حکم دیا۔

وہ ساتوں اِدھر اُدھر چل دیئے۔ مادام ایک پیٹی پر بیٹھ کر سوچنے لگی۔ تقریباً چار منٹ بعد ہی ولسن اور رابرٹ واپس آ گئے۔

"مادام ایک اچھا غار مل گیا ہے۔ کافی کشادہ اور صاف ستھرا ہے۔" رابرٹ نے مادام سے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ باقی ساتھیوں کو بُلا لو۔ اور سامان لے کر اس غار میں چلے جاؤ۔" مادام نے ان سے کہا۔

پھر فوراً اٹھ کر ایک طرف چل دی۔ کچھ دیر میں اس نے ایک چھوٹا مگر صاف ستھرا غار تلاش کر لیا۔ غار منتخب کرنے کے بعد اس نے اپنے لباس کی جیب سے ایک چھوٹا سا ریڈیو نکالا جو در اصل ٹرانسمیٹر تھا۔ اس نے ٹرانسمیٹر کا ایک بٹن دبایا۔

اور بولنے لگی۔

"ہیلو رابرٹ۔ مادام بول رہی ہوں۔"

"میں رابرٹ بول رہا ہوں مادام۔ حکم فرمائیں۔" ٹرانسمیٹر سے رابرٹ کی آواز خارج ہوئی۔

"میرا ضروری سامان یہاں پہنچا دو" مادام نے حکم دیا۔

"میں نے ایک غار تلاش کر لیا ہے۔" پھر مادام نے اپنے غار کا محل وقوع بتایا اور ٹرانسمیٹر بند کر دیا۔

منکو ٹارزن کے جھونپڑے میں واپس پہنچا تو کالو شیر وہاں بیٹھا نظر آیا۔ منکو کو تنہا دیکھ کر کالو شیر چونک پڑا۔
"ارے منکو۔ سردار کہاں ہے؟"؟ کالو نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا
"سردار۔ سردارنی کے ساتھ چلا گیا اور اس نے مجھے ..یہاں بھیج دیا"۔ منکو نے ٹھنڈا سانس لے کر کہا۔
"کیا مطلب! میں سمجھا نہیں"۔ کالو شیر جلدی سے بولا۔ "سردارنی کون ہے؟" منکو نے اسے پوری بات سنائی تو کالو شیر فکرمند نظر آنے لگا۔ چند لمحوں بعد اس نے منکو سے کہا۔
"سردار نے یہاں سے روانہ ہوتے وقت تمہیں یہ بھی تو ہدایت کی تھی کہ تم چھپ کر اس کی نگرانی کرو گے"؟
ہاں۔ مگر اب سردار ان کا دوست بن چکا ہے کالو" منکو نے دلیل دی۔

"بس خطرے کی بُو سونگھ رہا ہوں منکو۔" کالو شیر تشویش آمیز لہجے میں بولا۔

"سونگھتے ہو تو سونگھتے رہو۔ اس سے میری صحت پہ کیا اثر پڑے گا۔" منکو نے لاپرواہی سے کہا۔

"تم مذاق میں ٹال رہے ہو منکو۔" کالو شیر غرّایا۔ "جب کہ میں سوچ رہا ہوں کہ مادام نے ٹارزن کو کوئی چکر نہ دیدیا ہو۔"

"مگر تم خود سوچو کالو۔ سردار نے خود مجھے واپس جانے کا حکم دیا تھا۔" منکو منہ بنا کر بولا۔ "کیا میں سردار کے حکم کی تعمیل نہ کرتا؟"

کالو شیر کچھ نہ بولا۔ وہ بدستور فکر مند رہا پھر جب ایک گھنٹہ گزرنے کے بعد بھی ٹارزن نہ لوٹا تو منکو بھی پریشان نظر آنے لگا۔ اس کے دل میں طرح طرح کے وسوسے پیدا ہونے لگے۔

"کالو۔ میں جا رہا ہوں۔ مجھے خطرہ ہے کہ انہوں نے سردار کو ہلاک نہ کر دیا ہو۔" منکو نے اٹھتے ہوئے کہا۔

"یہ خیال تمہیں کیونکر آیا۔" ؟ کالو شیر نے چونک کر پوچھا۔

"یہ میں تمہیں پھر آکر بتاؤں گا۔" منکو نے کہا۔ "بہتر ہے کہ تم بھی میرے ساتھ چلو۔"

"تم جاؤ۔ میری ضرورت پڑے تو مجھے آواز دے لینا۔" کالو شیر نے کہا۔

منکو جھونپڑے سے نکلا اور ساحل کی طرف دوڑنے لگا۔ ساحل پر پہنچا تو وہاں چاروں خیمے اور اسٹیمر موجود تھا اور اسٹیمر پر وہ پہرہ دار بھی کھڑا تھا جسے منکو نے پہلے بھی دیکھا تھا۔ مگر پہرہ دار اس کی جانب متوجہ نہیں تھا۔ منکو نے خیموں کے پاس جاکر سن گن لی۔ مگر وہاں مکمل خاموشی تھی۔ تب وہ باری باری چاروں خیموں میں گیا اور انہیں خالی پا کر وہ سمجھ گیا کہ مادام کے ساتھی پہاڑیوں کی جانب جا چکے ہیں۔ وہ سوچنے لگا کہ ٹارزن کو مادام اسٹیمر پر لے گئی تھی ممکن ہے ٹارزن اب تک وہاں ہو۔ یہ سوچ کر وہ اسٹیمر کی طرف چل پڑا۔

اسٹیمر پر موجود آدمی نے اپنا منہ بائیں جانب کیا ہوا تھا۔ جب کہ منکو دائیں جانب سے آگے بڑھ رہا تھا۔ اس لئے پہرہ دار کو اس کی آمد کی مطلق خبر نہ ہوئی اور منکو بآسانی اسٹیمر تک پہنچ گیا۔ پھر اس نے ایک لمبا جمپ لگایا اور اسٹیمر کے عرشہ پر جا پڑا۔ جہاں وہ گرا تھا وہاں رسّوں کے ڈھیر پڑے تھے اس لئے گرنے سے آواز پیدا نہ ہوئی۔ اگر ہوئی بھی تھی تو سمندری لہروں اور ہواؤں کے شور میں وہ آدمی نہ سن سکا تھا۔

چند لمحے منکو وہیں پڑا اِدھر اُدھر دیکھتا رہا پھر اٹھا

اور مختلف چیزوں کی آڑ لیتا ہوا اسٹیمر کی تلاشی لینے لگا مگر وہاں پہرہ دار کے سوا کوئی آدمی نظر نہ آیا۔ منکو پریشان ہو گیا۔ کہ ٹارزن کہاں ہے اور کیا وہ سفید فاموں کے ہمراہ پہاڑیوں کی طرف گیا ہوا ہے۔ یا کسی دوسری جگہ؟ وہ عرشہ پر کھڑے سفید فام کی طرف دیکھتا ہوا سوچتا رہا جو اُس سے صرف چند فٹ کے فاصلے پر موجود تھا۔ اور منکو ایک ڈرم کے پیچھے چھپا ہوا تھا۔

دفعتاً اُس نے ٹوں ٹوں کی آوازیں سنیں اور سفید فام کو جیب سے کوئی چیز نکالتے دیکھا۔ پھر وہ حیران رہ گیا کہ جب اس نے اس ڈبہ نما آلے سے مادام کی آواز نکلتے سُنی۔

"ہیلو جیگر۔ ٹارزن کا کیا حال ہے؟"

"ٹھیک ہے مادام۔ اسے ابھی تک ہوش نہیں آیا" اس آدمی نے کہا۔

"خیال رکھنا۔ اگر زندہ تہہ خانے سے نکل گیا تو میں تمہیں گولی مار دوں گی" آلے سے آواز نکلی۔

آپ بے فکر رہیں مادام۔ میرے ہوتے ہوئے اس کا باپ بھی تہہ خانے سے نہیں نکل سکتا۔ میں نے تہہ خانے کا دروازہ باہر سے بند کر دیا تھا۔"

"پھر بھی محتاط رہنا۔ بس۔" مادام کی آواز آئی اور خاموشی چھا گئی۔

منکو نے جگیرہ کو وہ آلہ واپس جیب میں رکھتے دیکھا۔ اتنا وہ جان ہی چکا تھا کہ ٹارزن اسٹیمر ہی کے کسی تہہ خانہ میں بے ہوش قید پڑا تھا۔ وہ اپنی کمین گاہ سے نکلا اور تہہ خانہ تلاش کرنے لگا۔ چند لمحوں بعد اس نے نیچے جانے والے زینے تلاش کر لئے۔ اپنی اس کامیابی پر بہت خوش ہوا۔ اور زینے اترنے لگا مگر یہ دیکھ کر مایوس ہو گیا کہ زینوں کے اختتام پر موجود دروازہ بند تھا۔

اس دروازے کو کھولنے کا بظاہر کوئی ذریعہ نظر نہیں آ رہا تھا۔ منکو نے اس کا دستہ پکڑ کر آگے پیچھے ہلایا مگر دروازے میں ایک جھری تک پیدا نہ ہوئی۔ کچھ سوچ کر منکو زینے طے کرتا ہوا اوپر آگیا اوپر آتے ہی وہ چونک پڑا۔ جگیرہ چند گز کے فاصلے پر جھکا ہوا بیٹھا تھا۔ اس کے چہرے کے نیچے عرشہ کے تختے میں ایک گول سوراخ تھا۔ جس کا ڈھکنا قریب ہی پڑا تھا۔ منکو غور سے اس کی کارروائی دیکھنے لگا۔

چند لمحوں بعد جگیرہ سیدھا ہوا اس نے گول ڈھکنا

سوراخ پر جمایا اور اُٹھ کر ایک طرف بڑھتا چلا گیا۔ چند لمحوں بعد منکو نے اسے اُتر کر ساحل کی ٹھنڈی ریت پر چہل قدمی کرتے دیکھا۔ اب موقع تھا۔ وہ آگے بڑھا اور سوراخ کے قریب پہنچ گیا۔ اس نے کوشش کر کے سوراخ سے ڈھکنا اٹھایا اور اس سوراخ سے نیچے جھانکنے لگا۔ نیچے کا منظر دیکھ کر اسے حیرت کے ساتھ ساتھ افسوس بھی ہوا۔ ایک سجے سجائے کمرے میں ٹارزن بے ہوش پڑا تھا۔

منکو پیچھے ہٹا اور سوراخ کو ڈھکنے سے بند کر کے ایک ڈرم کی آڑ میں جا بیٹھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ اسے کیا کرنا چاہیئے۔ ٹارزن کو کیسے آزاد کرایا جائے۔ وہ کالو شیر کی مدد سے جیگر کو شکار کر سکتا تھا مگر تہہ خانے کا دروازہ کیسے کھلتا۔ کسی انسان کے بغیر دروازہ نہیں کھولا جا سکتا تھا۔ نہ ہی زینے اتنے چوڑے تھے کہ وہاں کوئی طاقت ور جانور اپنی ٹکروں سے دروازہ توڑتا۔ اب تو بس انتظار کرنا چاہیئے تھا کہ کسی وقت جیگر خود ہی دروازہ کو کھولے اور منکو اندر گھس جائے۔

لیکن اس سے پہلے کالو شیر کو ٹارزن کے قید

ہونے کی اطلاع دینا ضروری تھا۔ اس نے ساحل کی طرف دیکھا۔ جیگر ایک خیمے کے پاس ریت پر بیٹھا کچھ کھا رہا تھا۔ منکو بڑی احتیاط سے اسٹیمر سے اترا اور خیموں کی آڑ سے نکلتا ہوا جنگل کی طرف دوڑنے لگا۔ چند منٹ بعد وہ جنگل میں کالوشیر کے پاس پہنچ گیا۔ اس نے کالوشیر کو ٹارزن کی گرفتاری کے بارے میں بتایا تو اسے سفید فاموں پر غصّہ آ گیا۔

"میں ابھی جاکر انہیں چیرتا پھاڑتا ہوں۔" وہ دھاڑا۔

"نہیں کالو۔ پہلے ہمیں سردار کو آزاد کرانا چاہیئے۔" منکو نے کہا۔ میں واپس ان کے جہاز پر جاتا ہوں۔ تم کچھ دیر بعد اندھیرے میں ادھر آنا اور خیموں کی آڑ میں چھُپ جانا۔ میں کوئی ایسا چکر چلاؤں گا کہ جیگر تہہ خانے کا دروازہ کھولنے پر مجبور ہو جائے گا اور ہم سردار کو آزاد کرالیں گے۔"

منکو کی تجویز کالوشیر کو پسند آئی۔ اب شام ہورہی تھی۔ منکو واپس ساحل کی طرف چل دیا۔ وہاں پہنچا تو عرشہ پر جیگر بیٹھا ہاتھ میں پکڑی رائفل کو رومال سے صاف کرنے میں مصروف تھا۔ اس کی توجہ چونکہ رائفل پر تھی اس لئے وہ منکو کو نہ دیکھ سکا۔

اور منکو بائیں جانب سے چھلانگ لگا کر اسٹیمر پر پہنچ گیا۔ منکو رسوں کے ڈھیر کی آڑ میں بیٹھ کر سوچنے لگا۔ کہ اُسے تہہ خانے کا دروازہ کھلوانے کیلئے کیا کرنا چاہیئے۔ کچھ دیر بعد اندھیرا چھا گیا۔ جیگر نے رائفل صاف کر کے بائیں جانب رکھی اور اُٹھ کر ایک جانب چلا گیا۔ منکو نے سوچا یہی موقع ہے۔ وہ رسوں کے ڈھیر کی آڑ سے نکلا اور رائفل اٹھا کر پانی میں پھینک دی۔ چھپاک کی آواز پیدا ہوئی اور رائفل پانی میں غائب ہو گئی۔ اس آواز کو سُن کر جیگر تیزی سے واپس پلٹا اور منکو نے جلدی سے ایک ڈرم کی آڑ لے لی۔

جیگر اس جگہ پر پہنچا اور جھک کر پانی میں جھانکا۔ پھر پلٹا اور اپنی رائفل غائب پا کر اس کے چہرے پر بوکھلاہٹ ناچنے لگی۔ منکو نے سوچا اب اُسے ڈرانا چاہیئے۔ جیگر جونہی اپنی رائفل کی تلاش میں دائیں جانب بڑھا۔ منکو نے ایسی خرخراہٹیں نکالنا شروع کر دیں جو شیر کی غراہٹوں سے مشابہ تھیں اور جنہیں سنکر محسوس ہوتا تھا کہ کوئی شیر اپنے شکار پر حملہ کرنے والا ہے۔ منکو کی یہ چال کارگر ثابت ہوئی اور جیگر خوفزدہ انداز میں ادھر ادھر دیکھتا ہوا تہہ خانے کی طرف دوڑ پڑا۔

کالو شیر منکو کے جانے کے تقریباً پندرہ منٹ بعد اُٹھا اور آہستہ قدموں سے ساحل کی طرف چل پڑا جنگل سے نکلتے نکلتے اندھیرا پھیل گیا۔ وہ ساحل پر موجود خیموں کی طرف بڑھنے لگا۔ اسٹیمر پر اسے ایک آدمی نظر آیا جو اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا۔ پھر اس نے منکو کی خرخراہٹیں سنیں تو وہ حیران ہوا وہ خیموں کے پاس پہنچا ہی تھا کہ اس نے اسٹیمر پر موجود آدمی کو دائیں جانب بھاگتے اور پھر غائب ہوتے دیکھا۔ یقیناً وہ منکو سے ڈر کر بھاگا تھا۔ کالو شیر مسکرایا اور ایک خیمے کی آڑ میں بیٹھ کر منکو کے بلاوے کا انتظار کرنے لگا۔ چند منٹ بعد اس نے منکو کو اسٹیمر سے اتر کر اپنی جانب آتے دیکھا۔ وہ بہت خوش نظر آ رہا تھا۔ وہ قریب آ کر بولا۔

"کالو۔ چلو! ٹارزن کو آزاد کرائیں۔"

مگر کیسے! کیا تم نے دروازہ کھول لیا ہے۔ کالو نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔

"نہیں مگر کھولنے کا طریقہ معلوم کر لیا ہے۔" منکو بولا وہ میری آوازوں سے خوف زدہ ہو کر تہہ خانے کی طرف بھاگا تو میں بھی اس کے پیچھے گیا۔ اس نے دروازے کے بائیں جانب لگے ایک بٹن کو دبایا اور دروازہ کھل گیا۔ وہ اندر چلا گیا اور اندر سے دروازہ بند کر لیا۔ تم میرے ساتھ آؤ میں بھی بٹن دبا کر دروازہ کھولوں گا۔"

"احمق ہو تم۔ میں بھلا اسٹیمر پر کیسے چڑھ سکوں گا؟ کالو شیر نے منہ بنا کر کہا۔ "چلو۔ میں نیچے کھڑا رہوں گا۔"

"اچھا۔ آؤ۔ شاید تم جیگر سے ڈرتے ہو۔" منکو نے ہنس کر کہا۔" مگر میں نے اسے کافی خوفزدہ کر دیا ہے اور اس کی رائفل بھی سمندر میں پھینک دی ہے۔ اب وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔"

منکو اور کالو شیر اسٹیمر کی طرف چل پڑے۔ کالو نیچے ہی ٹھہر گیا اور منکو اسٹیمر پر چڑھ گیا۔ اس نے پہلے سوراخ سے تہہ خانے میں جھانکا۔ ٹارزن بدستور بے ہوش

پڑا تھا۔ جب کہ جیگر سہما ہوا ایک صوفے پر بیٹھا ڈبیہ نما آلے پر کسی سے بات کر رہا تھا۔

"میں سچ کہہ رہا ہوں مادام" کسی نامعلوم مخلوق نے میری رائفل اٹھا کر سمندر میں پھینک دی تھی اور پھر مجھ پر حملہ کرنا چاہتی تھی کہ میں بھاگ کر تہہ خانے میں اُتر گیا۔ اس کی آواز شیرنی جیسی تھی۔"

"احمق۔ ایک شیرنی سے خوفزدہ ہو گئے" اس آلے سے مادام کی آواز خارج ہوئی۔ تم باہر نکل کر دیکھو کیا چکر ہے۔ میز کی دراز میں ایک ریوالور پڑا ہے وہ نکال لو۔ بعد میں مجھے اطلاع دینا"

"بہت بہتر مادام۔ میں بھی کتنا احمق ہوں کہ ایک شیرنی سے خوفزدہ ہو گیا" جیگر نے اٹھتے ہوئے کہا۔ پھر اس نے میز کے ایک خانے سے ریوالور نکالا اور ہاتھ میں پکڑ کر اس سمت بڑھ گیا۔ جدھر دروازہ تھا۔ منکو نے جلدی سے سوراخ بند کیا اور ایک اندھیری جگہ پہنچ گیا۔ اُسے یقین تھا۔ کہ جیگر کالو شیر کو نہیں دیکھ سکے گا۔ کیونکہ وہ اسٹیمر کے بالکل نیچے کھڑا تھا اور نیچے اسٹیمر کے سائے کی وجہ سے زیادہ اندھیرا تھا۔

جیگر تہہ خانے سے نکلا اور اِدھر اُدھر دیکھتا احتیاط

سے قدم اٹھاتا ہوا آہنی زینوں کے پاس جاکر کھڑا ہوگیا منکو بھی اپنی کمین گاہ سے نکلا اور تہہ خانے کے زینے اترنے لگا۔ یہ دیکھ کر اسے خوشی ہوئی کہ جیگر نے دروازہ بند نہیں کیا تھا۔ منکو تہہ خانے میں پہنچا اور ٹارزن پر جھک گیا۔ ٹارزن زندہ مگر بے ہوش تھا۔ منکو نے ایک میز پر پڑی شربت کی بوتل اٹھائی اور ٹارزن کے چہرے پر الٹ دی۔ کچھ شربت اس نے ٹارزن کے منہ میں بھی ڈالا۔ اس سے ٹارزن کو ہوش آگیا اور وہ آنکھیں ملتا ہوا اُٹھ بیٹھا۔

"اوہ منکو تم۔ میں کہاں ہوں؟" ٹارزن نے چونک کر پوچھا۔
"آپ جنت سے واپس آ گئے ہیں سردار۔" منکو نے مسکرا کر کہا۔

ٹارزن نے اِدھر اُدھر دیکھا اور پھر اسے مادام سے شربت پینا یاد آگیا جسے پینے کے بعد وہ غافل ہو گیا تھا۔ وہ اچھل کر اُٹھ بیٹھا۔ اسے مادام کی مکاری پر بہت غصہ آ رہا تھا۔
منکو۔ "کیا تم جانتے ہو مادام کہاں ہے؟" اس نے منکو سے پوچھا۔
نہیں سردار! مگر میں اس کا کھوج لگا لوں گا۔

آپ چلنے کی تیاری کریں۔" منکو بولا۔

"مگر تم یہاں تک کیسے پہنچے تھے؟" ٹارزن نے پوچھا۔

منکو نے تمام واقعہ بیان کر دیا۔ آخر میں بولا "جیگر اب ریوالور لئے مجھے تلاش کر رہا ہے۔"

ٹارزن نے کہا "اب تمہیں اس کے ریوالور سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ آؤ میں اس کا بندوبست کرتا ہوں۔"

"مگر پہلے یہاں کا تو بندوبست کر لیں۔" منکو نے مسکرا کر کہا۔

"کس کا بندوبست؟" ٹارزن نے چونک کر پوچھا۔

"مادام نے آپ سے عیاری کی ہے۔" منکو نے آنکھ دبا کر کہا۔ "اور آپ کو بے ہوش کرنے کے بعد قید کر گئی۔ آپ فی الحال اس کے بدلے اس کمرے میں توڑ پھوڑ کر دیں تاکہ یہ چیزیں اس کے استعمال کے قابل نہ رہیں۔" ٹارزن نے اس کی بات پر غور کیا اور کہنے لگا "منکو۔ ان چیزوں سے ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ بدلہ میں مادام سے لوں گا۔"

"مگر میں خود پر قاتلانہ حملہ کا انتقام لے کر ہی جاؤں گا سردار۔" منکو غرایا۔

اور اس نے شربت کی خالی بوتل اٹھا کر دیوار کے ساتھ میز پر رکھے وائرلیس سیٹ پر دے ماری۔ وائرلیس سیٹ ٹوٹ پھوٹ گیا۔ ٹارزن اس کی اس حرکت پر

مسکرایا۔ اور دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ منکو اس کے پیچھے لپکا۔ دونوں زینے طے کر کے اوپر پہنچے تو جیگر ساحل کی طرف دیکھ رہا تھا۔ ریوالور اب بھی اس کے ہاتھ میں تھا۔ ٹارزن دبے پاؤں آگے بڑھا اور اس کے قریب پہنچ گیا۔

آہٹ سُنکر جیگر پلٹا۔ ٹارزن کو دیکھ کر وہ گھبرایا اور ریوالور سیدھا کر کے فائر کرنا ہی چاہتا تھا کہ ٹارزن کا مُکا اس کی کنپٹی پر پڑا اور وہ تیورا کر گر پڑا۔ اس نے دوبارہ حرکت نہ کی۔ وہ بے ہوش ہو چکا تھا۔ منکو نے جلدی سے اس کا گرا ہوا ریوالور اٹھا لیا۔ پھر وہ ٹارزن کے ساتھ اسٹیمر سے نیچے اتر گیا جہاں کالو شیر اُن کا انتظار کر رہا تھا۔

"سردار۔ آزادی مبارک ہو۔" کالو شیر نے آگے بڑھ کر ٹارزن سے کہا۔

ٹارزن مسکرایا۔ "کالو۔ آج منکو نے بڑا کارنامہ انجام دیا۔ میں اس کا احسان کبھی نہ بھولوں گا۔"

"سردار! آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں۔ اور میں شرم کے مارے ڈوب مروں گا۔" منکو نے شرماتے ہوئے کہا۔ "اتنے بغیرت مند نہیں ہو۔" کالو شیر نے ہنس کر کہا۔

"میں تو غیرت مند نہیں ہوں۔ مگر تم تو بڑے بے غیرت ہو۔" منکو نے جواباً کہا۔

اور کالو شیر کو منکو پر غصہ آ گیا۔ "بکواس بند کرو منکو۔ میں سردار کی وجہ سے خاموش رہتا ہوں۔ کسی دن ایسا تھپڑ رسید کروں گا کہ ساری عمر کے لئے اپاہج ہو جاؤ گے۔"

"دیکھا سردار، یہ آپ کی موجودگی میں دھمکی دے رہا ہے۔ اسے سمجھا لیں ورنہ۔" منکو نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"ورنہ تم میرا کیا کر لو گے۔"؟ کالو نے پوچھا۔

"میں جنگل چھوڑ کر مریخ پر چلا جاؤں گا۔" منکو نے کہا۔ اور ٹارزن بے اختیار ہنس پڑا۔ پھر نرم لہجے میں بولا "تمہیں مریخ پر جانے کی کوئی ضرورت نہیں پیارے منکو۔ کالو کو میں سمجھا دوں گا۔ ویسے کالو دل کا بُرا نہیں اگر وہ چاہتا تو اب تک تمہیں ہلاک کر چکا ہوتا۔ اب تم بتاؤ۔ مادام کو ڈھونڈنے کا ارادہ ہے۔ یا میں خود جاؤں۔"

منکو بولا۔ "سردار۔ آپ اتنی دیر بے ہوش رہے ہیں آپ کو آرام کی ضرورت ہے۔ میں خود اس مکارہ عورت کو تلاش کر لوں گا۔ وہ یقیناً اپنے ساتھیوں کے ہمراہ پہاڑیوں میں گئی ہو گی۔" ٹارزن مسکرایا اور ان کے ساتھ جنگل کی طرف چل دیا۔

مادام روزی نے رات غار میں بسر کی۔ صبح کے وقت وہ بیدار ہو کر اپنے ساتھیوں کے غار میں آئی تو وہ بھی بیدار ہو چکے تھے اور ناشتہ تیار کیا جا رہا تھا۔ مادام نے ان کے ساتھ بیٹھ کر ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد مادام نے ان سے کہا "اب تم اپنا کام شروع کر دو۔ میں ذرا ٹارزن کا حال معلوم کرتی ہوں"

اس کے ساتھی مختلف اوزار اٹھا کر باہر چلے گئے مادام نے اپنی جیب سے چھوٹا سا ٹرانسمیٹر نکالا اور اس کا بٹن دبا کر تیزی سے بولنے لگی۔

"ہیلو جیگر۔ میں مادام بول رہی ہوں۔"

"صبح بخیر مادام۔ میں آپ سے رابطہ قائم کرنے ہی لگا تھا" ٹرانسمیٹر سے جیگر کی آواز آئی۔

"سناؤ۔ ٹارزن کو ہوش آ گیا" مادام نے مسکرا کر پوچھا۔
"مادام۔ ٹارزن رات ہی فرار ہو گیا تھا" جیگر کی آواز آئی۔
اور مادام اچھل پڑی۔ اس کے ہونٹوں سے مسکراہٹ
غائب ہو گئی اور چہرے پر سختی کے آثار پھیلتے چلے
گئے۔

یہ تم کیا بکواس کر رہے ہو جیگر۔ وہ غرائی۔
"میں درست کہہ رہا ہوں مادام" جیگر کی آواز
میں خوف شامل تھا۔

"مگر کمبخت! تم نے مجھے رات ہی کیوں نہ اطلاع
دی۔" مادام دھاڑی۔

"مادام۔ میں۔ ہوش میں آتا تو آپ کو اطلاع دیتا"
جیگر نے کہا۔ میں تو چند منٹ پہلے ہوش میں
آیا ہوں۔"

پھر جیگر نے تمام قصہ بیان کر دیا۔ آخر میں بولا
"ٹارزن نے مجھ پر پشت سے حملہ کیا تھا ورنہ
میں ٹارزن اور اس کے بندر کو زندہ واپس نہ جانے
دیتا۔"

"جی چاہتا ہے میں تمہیں گولی مار دوں گدھے"
مادام دانت پیس کر بولی۔ "اب یقیناً ٹارزن ہم پر حملہ
کرے گا۔"

"مجھے معاف کر دیں مادام۔ قصور میرا نہیں تھا" جیگر کی لرزتی ہوئی آواز آئی۔ "یہ سب کچھ اسی کمبخت بندر کی شرارت ہے۔ جس کا نام منکو ہے"

"اس منکو کے بچے سے تو میں خوب سمجھ لونگی۔" مادام غصیلے لہجے میں بولی "ایک بار ہاتھ تو آئے۔"

"اور ہاں مادام۔ ایک بات اور؟ جیگر نے کہا۔ "ٹارزن فرار ہوتے وقت وائرلیس سیٹ بھی تباہ کر گیا۔"

"کیا۔؟ مادام چیخی۔

جی ہاں! ممکن ہے یہ منکو کی شرارت ہو۔ بہرحال ان دونوں میں سے ہی کسی نے شراب کی خالی بوتل وائرلیس پر دے ماری تھی" جیگر نے تفصیل سے بتایا۔

"یہ تو بہت غضب ہو گیا جیگر" مادام پریشان لہجے میں بولی۔" اب میں باس سے کیسے بات کر سکوں گی؟"

جیگر کچھ نہ بولا۔ مادام چند لمحے سوچنے کے بعد بولی۔ "تم وہیں ٹھہر کر میرا انتظار کرو۔ اب اگر منکو یا ٹارزن اسٹیمر کے قریب آئے تو انہیں گولی مار دینا۔"

مگر مادام" میرا ریوالور بھی میری بے ہوشی کے دوران غائب کر دیا گیا ہے۔ شاید وہ ٹارزن کے پاس ہو۔

"کوئی بات نہیں۔ اسٹیمر پر اسلحہ کا کافی ذخیرہ ہے۔ میں آ رہی ہوں۔" مادام نے کہا۔

اور ٹرانسمیٹر بند کر کے غار سے نکل آئی۔ اسی لمحے ایک شخص دوڑتا ہوا اس کے پاس آ گیا۔

"مادام۔ مادام! ہم نے ہیروں کی ایک کان دریافت کر لی ہے۔" اس نے خوشی خوشی اطلاع دی۔

مادام اس کی بات پر مسکرائی۔ مگر فوراً ہی سنجیدہ ہوتے ہوئے بولی۔

"ٹھیک ہے۔ اس کان سے ہیرے نکالنا شروع کر دو۔ ٹارزن اسٹیمر سے فرار ہو گیا ہے۔ میں ذرا وہاں جا رہی ہوں۔ میری غیر حاضری کے دوران اگر ٹارزن یا اس کا بندر ادھر آئے تو انہیں گرفتار کر لینا۔ انہیں زندہ واپس نہیں جانا چاہیئے۔ اپنے ساتھیوں کو بھی میرا حکم پہنچا دو۔"

اور وہ آدمی سر جھکائے جدھر سے آیا تھا اُدھر لوٹ گیا۔

ٹارزن نے، منکو اور کالو کے ہمراہ جھونپڑے میں بیٹھا ان سے مشورہ کر رہا تھا۔ کالو نے کہا۔

"سردار۔ منکو کہتا ہے کہ وہ پہاڑیوں میں گئے ہوئے ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ وہاں جا کر انہیں ہلاک کر دیں۔"

"نہیں کالو! پہلے یہ معلوم کرنا ضروری ہے۔ کہ وہ یہاں کیا کرنے آتے ہیں اور میرے فرار کے بعد انہوں نے کیا پروگرام بنایا ہے"؟ ٹارزن نے کہا۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ وہ بھی خُدا کی مخلوق اور انسان ہیں اور کسی انسان کو بلا وجہ ہلاک کرنا کسی طرح بھی مناسب نہیں۔"

"اچھا سردار۔ میں تو جا رہا ہوں۔" منکو نے اٹھتے ہوئے کہا۔

"کہاں جا رہے ہو۔" ٹارزن نے چونک کر پوچھا۔

"پہاڑیوں میں مادام کو تلاش کرنے۔" منکو نے کہا۔ میں جلد ہی آ کر آپ کو اطلاع دوں گا۔"

"اچھا جاؤ۔ مگر احتیاط سے کام لینا۔" ٹارزن نے تاکید کی۔ "خطرہ ہو تو واپس آ جانا۔"

"سردار۔ میں خطرے سے نہیں گھبراتا۔" منکو بولا۔

"اب جاؤ گے بھی یا باتیں کرتے رہو گے۔"

"نہیں سردار۔ باتیں تو میں وہیں جا کر کروں گا۔ اچھا خدا حافظ۔" منکو نے ہنس کر کہا۔

اور جھونپڑے سے نکل آیا۔ جنگل کے اندر ہی اندر دوڑتا ہوا وہ جنگل سے باہر نکل آیا۔ وہاں سے پہاڑی علاقہ صرف دو فرلانگ پر تھا۔ وہ پہاڑیوں کی جانب چل پڑا جلد ہی وہ پہاڑیوں میں پہنچ گیا۔ وہاں پہنچ کر وہ سفید فاموں کو تلاش کرنے لگا۔ جلد ہی اس نے انہیں دیکھ لیا۔ مادام کے ساتھی سفید فام ایک کان کے قریب کھڑے تھے۔ ان میں سے ایک نے ہتھیلی پر دس بارہ ہیرے رکھے ہوئے تھے اور ایک آلہ کی مدد سے ہیروں کا جائزہ لے رہا تھا۔ وہ آلہ آنکھ سے لگائے ہوئے تھا۔ منکو ان کے قریب ایک چٹان کے پیچھے چھپا ہوا تھا۔

ہیرے بالکل اصلی اور بہت قیمتی ہیں۔" اس آدمی نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔

رابرٹ بولا۔" اگر مادام جلدی میں نہ ہوتیں تو انہیں بھی دکھاتے۔ بہر حال اب ہمیں ان کا انتظار کئے بغیر کان سے ہیرے نکالنا چاہئیں۔"

"ولسن۔تم یہاں موجود رہو۔" ڈیوڈ بولا۔" باقی لوگ کان میں داخل ہوں گے۔ مگر پہلے پیٹیاں یہاں لائی جائیں تاکہ ہیرے اُن میں ڈالتے جائیں۔"

"میں اور ولسن جا کر لاتے ہیں"۔ رابرٹ نے کہا۔

وہ دونوں وہاں سے ایک جانب چل دیئے۔ منکو نے سوچا ان کا تعاقب کر کے ان کا ٹھکانا دیکھ لینا چاہیئے۔ وہ بھی چٹان کی آڑ سے نکلا اور بڑے بڑے پتھروں کی اوٹ لیتا ہوا ان کا پیچھا کرنے لگا۔ تقریباً آدھا فرلانگ چلنے کے بعد ولسن اور رابرٹ ایک کشادہ دہانے والے غار میں داخل ہوئے اور منکو غار کے سامنے والی چٹان کے پیچھے چھپ گیا۔ چند لمحوں بعد وہ دونوں لکڑی کی ایک ایک پیٹی اٹھائے باہر آئے اور ہیروں کی کان کی سمت چل دیئے۔ منکو نے اس بار تعاقب کرنے کے بجائے غار کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا تھا وہ وہیں رکا رہا

وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ مادام بھی غار میں موجود ہے یا نہیں۔
جب ولسن اور رابرٹ دور نکل گئے تو منکو چٹان کی اوٹ سے نکلا اور غار کی سمت چل دیا۔ اس نے پہلے ایک چھوٹا سا پتھر اٹھا کر اندر پھینکا تاکہ اگر کوئی اندر ہو تو باہر نکل آئے لیکن کئی لمحے گزرنے کے بعد بھی کوئی باہر نہ آیا۔ جس کا مطلب تھا کہ غار میں کوئی انسان نہ تھا۔ تب منکو بے دھڑک ہو کر غار میں گھس گیا۔ غار میں واقعی کوئی نہ تھا۔ دائیں جانب لکڑی کی پیٹیاں رکھی تھیں جب کہ بائیں جانب کھانے پینے کا سامان رکھا تھا۔ جس میں ڈبل روٹی اور بسکٹوں کے پیکٹ بھی شامل تھے۔
منکو نے سوچا کیوں نہ پیٹ پوجا کی جائے اور سفید فاموں کو نقصان پہنچایا جائے۔ وہ آگے بڑھا اور ایک ڈبل روٹی کے علاوہ بسکٹوں کے دو ڈبے اٹھا کر فرش پر بچھے غالیچے پر آ بیٹھا پھر مزے سے ڈبل روٹی اور بسکٹ کھانے لگا۔ جب اس کا پیٹ بھر گیا تو اس نے باقی ڈبے بھی اٹھائے اور ان سے بسکٹ نکال نکال کر توڑنے اور اِدھر اُدھر پھینکنے لگا تاکہ وہ سفید فاموں کے کھانے کے قابل نہ رہیں۔ اس کام میں اسے وقت گزرنے کا احساس نہ ہو سکا۔ وہ تو اس وقت چونکا جب غار سے باہر قدموں

کی آہٹیں بلند ہوئیں۔ شاید کوئی اندر آنے والا تھا۔
آہٹیں سن کر وہ گھبرا گیا۔ اس نے بسکٹوں کا خالی ڈبہ ایک طرف پھینکا اور چھپنے کے لئے اِدھر اُدھر دیکھا مگر غار کی دیواریں بالکل سپاٹ تھیں اور کوئی ایسا سوراخ یا رخنہ نہیں تھا جہاں گھس کر وہ خود کو چھپا سکتا۔ تب وہ لکڑی کی پیٹیوں کے پیچھے جا چھپا اور ایک درز سے غار کے دہانے کی طرف دیکھنے لگا۔

چند لمحوں بعد غار میں ولسن اور رابرٹ داخل ہوئے۔ شاید وہ مزید پیٹیاں اٹھانے آئے تھے۔ مگر اندر کا منظر دیکھ کر وہ چونکے اور وہیں دہانے کے قریب ہی رک کر حیرت سے فرش پر بکھرے ٹوٹے پھوٹے بسکٹوں کی طرف دیکھنے لگے۔ منکو خوف سے سہما ان کی طرف دیکھ رہا تھا۔ چند لمحے وہ دونوں ادھر ادھر دیکھتے رہے۔

"ولسن۔ کیا خیال ہے؟ رابرٹ بولا۔" یہ کس کی شرارت ہو سکتی ہے۔"

"مجھے تو یہ اس بندر منکو کی کارستانی نظر آتی ہے۔" ولسن نے کہا۔

رابرٹ بولا۔ "شاید وہ بسکٹ خراب کر کے بھاگ گیا ہے۔"

"میرا خیال ہے کہ وہ یہیں کہیں چھپا ہوا ہو گا۔"

رابرٹ بولا۔ ممکن ہے وہ ان پیٹیوں کے پیچھے ہی ہو۔"
"آؤ دیکھتے ہیں۔" ولسن نے جیب سے ریوالور نکالتے
ہوئے کہا۔

اور منکو کو پسینہ آنے لگا۔ رابرٹ نے ولسن سے کہا۔
"تم دیکھو۔ میں یہاں دہانے پر رہتا ہوں۔ ایسا نہ ہو
کہ وہ راستہ صاف دیکھ کر نکل بھاگے۔"

آج اس کے فرشتے بھی نہیں بھاگ سکیں گے۔"
ولسن غرآیا۔" اس خبیث نے ہمیں کم از کم دو وقت کی خوراک
سے محروم کر دیا ہے۔"

رابرٹ غار کے دہانے پر کھڑا رہا جب کہ ولسن ریوالور
تانے پیٹیوں کی طرف بڑھا۔ منکو نے دل میں سوچا۔ آج
وہ نہیں بچ سکے گا۔ ولسن نے قریب آکر پیٹیوں کے
عقب میں جھانکا۔ اور منکو کو دبکا دیکھ کر ہاتھ بڑھا کر
اسے گردن سے دبوچ لیا۔ منکو نے کوئی مزاحمت نہ کی۔
ولسن نے ریوالور جیب میں ڈالا اور اسے گردن سے پکڑے
پیٹیوں کے پیچھے سے نکالتا ہوا بولا۔

"رابرٹ۔ رسّی نکالو۔ جلدی کرو۔"

رابرٹ نے آگے بڑھ کر وہاں پڑے سامان سے نائیلون
کی ایک رسّی نکالی اور ولسن کے اشارے پر منکو کے ہاتھ

اور پاؤں باندھنے لگا۔ منکو کو باندھنے کے بعد فرش
پر ڈال دیا گیا۔
"منکو! آخر تم پھنس ہی گئے۔" رابرٹ نے منکو
کو گھورتے ہوئے کہا۔
منکو کچھ نہ بولا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ ان کی قید
سے کیسے آزاد ہو۔ ولسن نے ہنس کر کہا۔
"آج اس کی ساری شوخی نکل جائے گی۔ ذرا مادام
کو تو آ لینے دو۔" رابرٹ بولا "بڑا جاسوس بنا پھرتا
تھا۔ منکو کا بچہ۔"
"میرا خیال ہے کہ ہمیں واپس چلنا چاہیئے۔ ڈیوڈ انتظار
کر رہا ہو گا۔" ولسن نے کہا۔
رابرٹ بولا "اس کا بندوبست کریں۔"
"یہ بندھا ہوا ہے۔ کہیں نہیں جا سکے گا۔ ویسے
احتیاط کے طور پر اسے پیٹی میں بند کر دیتے ہیں۔"
ولسن نے منکو کو اٹھاتے ہوئے کہا۔
اس نے منکو کو ایک خالی پیٹی میں ڈال کر اوپر
سے ڈھکنا دے دیا۔ پھر وہ دونوں ایک ایک خالی پیٹی
اٹھا کر غار سے باہر نکلتے چلے گئے۔

ٹارزن منکو کا انتظار کر رہا تھا۔ منکو کو گئے کئی گھنٹے ہو چکے تھے اور وہ ابھی تک واپس نہ آیا تھا۔ ٹارزن سوچ رہا تھا کہیں وہ کسی خطرے میں نہ پھنس گیا ہو۔ دفعتاً اس نے کالو شیر کی دھاڑ سنی اور چونک پڑا۔ کالو اسے بلا رہا تھا۔ ٹارزن اٹھا اور نیزہ سنبھال کر جھونپڑے سے نکل آیا۔ اس کا رخ اس جانب تھا جدھر سے کالو کی آواز آئی تھی وہ سوچ رہا تھا کہ کالو نے اسے کیوں بلایا اور خود کیوں نہ چلا آیا۔

چند قدم چلنے کے بعد وہ جونہی ایک جھنڈ کی آڑ سے نکل کر سامنے پہنچا۔ حیرت سے اچھل پڑا کالو شیر سمیت چند جانور مادام کو گھیرے ہوئے تھے اور وہ

ٹارزن کی طرف دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔ ٹارزن کو اس پر بہت غصہ آیا کہ مکار لڑکی اس سے مکر وفریب کرنے کے بعد اس کے جنگل میں آنے کی جرأت کر بیٹھی۔

"ٹارزن تمہارے جانور مجھے تمہاری طرف آنے سے روک رہے ہیں!" مادام نے ٹارزن سے کہا۔

"تم میری طرف کیوں آنا چاہتی تھیں؟" ٹارزن نے اسے گھورتے ہوئے کہا "کیا تمہیں وہ وقت یاد نہیں جب تم نے مجھے بے ہوش کر کے اپنے تہہ خانے میں قید کر دیا تھا۔"

"تمہیں غلط فہمی ہوئی تھی ٹارزن" مادام نے ہنس کر کہا۔ "تم میرے مہمان تھے اور میں نے کبھی مہمانوں کو دھوکا نہیں دیا۔ میں نے تمہیں صرف شراب پلائی تھی اور تمہارے ساتھ ساتھ خود بھی پی تھی۔ تم نے شاید زندگی میں پہلے کبھی نہیں پی تھی اس لیے بے ہوش ہو گئے۔ میں نے ایک ضروری کام سے جانا تھا۔ میں ایک ملازم سے کہہ گئی تھی کہ تمہارا خیال رکھے۔ اور میری واپسی تک تمہیں باہر نہ جانے دے۔ بس اتنی سی بات تھی۔"

ٹارزن سادہ سا انسان تھا۔ ایک بار پھر اس نے مادام کی بات پر یقین کر لیا اور کہنے لگا۔

"شاید تم درست کہہ رہی ہو۔ میں بھی سوچتا تھا۔ کہ مجھے قید کر کے تمہیں کیا فائدہ ہو گا۔ بہر حال اب کیسے آئی ہو؟"

"میں تمہارے ساتھ چند باتیں کرنے آئی ہوں ٹارزن مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے۔" مادام نے کہا۔

ٹارزن نے سوچ کر کہا "اچھا آؤ۔ قریب ہی میرا جھونپڑا ہے وہیں چل کر باتیں ہوں گی۔"

ٹارزن کے اشارے پر کالو شیر اور دیگر جانور ادھر اُدھر چلے گئے اور مادام ٹارزن کے ساتھ چل پڑی۔ جھونپڑے میں پہنچ کر دونوں خشک گھاس پر بیٹھ گئے۔ ٹارزن نے کہا "ہاں۔ اب بتاؤ۔ تم لوگ یہاں کیا کرنے آئے ہو۔ اور تمہارے ساتھی پہاڑیوں میں کیا کرنے گئے ہیں؟"

اس پر مادام حیران تو ہوئی کہ ٹارزن کو کیسے پتا چل گیا بہر حال جواب تو اسے دینا تھا۔ اس نے کہا۔

"ٹارزن ہم پہاڑیوں میں ایک ایسی دوا تلاش کرنے آئے ہیں جو دل کی بیماری کا مکمل علاج ہے۔ اور وہ دوا ہیروں کی کانوں میں سے ہی ملتی ہے۔"

"اچھا!" ٹارزن حیران ہو کر بولا "میں بھی سوچتا تھا کہ تم لوگ یقیناً کسی اہم کام کے سلسلے میں آئے ہو گے۔"

"ہاں۔ تم ہمارے ساتھ تعاون کرو اور ہمیں کانوں سے دوا نکالنے کی اجازت دو۔"

"مجھے بھلا اس پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے وہ کانیں میری ملکیت تو نہیں کہ میں اجازت دوں"؟ ٹارزن بولا۔ البتہ میں یہ ضرور کہوں گا کہ میرے جنگل کے جانداروں کو تم سے کوئی نقصان پہنچا تو میں تم سب کو سزا دوں گا۔"

"تم بے فکر رہو ٹارزن۔ ایسی کوئی بات نہیں ہو گی۔" مادام نے جلدی سے کہا۔

ہیروں کی کانوں سے صرف دوا ہی حاصل کرنا۔" ٹارزن نے مزید کہا۔ ہیرے نکالنے کی کوشش نہ کرنا۔ میں نہیں چاہتا کہ میرے علاقے کی دولت مغربی دنیا کے کام آئے۔"

اچھا!" اس کا بھی ہم خیال رکھیں گے۔" مادام نے منہ بنا کر کہا۔ ہماری خواہش ہے کہ تمہاری طرف سے ہمارے کام میں رکاوٹ نہ پڑے۔ ورنہ میرے ساتھی بہت غصیلے ہیں کہیں جھگڑا نہ کر بیٹھیں۔"

ٹارزن ہنس کر بولا۔" اگر ایسا وقت آ بھی گیا تو میں ان سے نپٹ لوں گا۔"

تمہارا دوست منکو کہاں ہے ٹارزن۔ وہ نظر نہیں آ رہا۔" مادام نے اچانک سوال کیا۔

" خدا جانے ۔ تم سناؤ ۔ کچھ کھاؤ پیو گی" ٹارزن نے منگو کا ذکر گول کرتے ہوئے کہا۔

" ہاں ! مجھے بھوک لگی ہے۔ مادام بولی۔

ٹارزن اُٹھ کر جھونپڑے سے نکل گیا۔ اس کے جانے کے بعد مادام نے اِدھر اُدھر دیکھا۔ پھر جیب سے ایک ڈبیہ سی نکال لی۔ وہ دراصل ٹائم بم تھا۔ اس نے بم پر وقت سیٹ کیا اور بم جھونپڑے کے ایک کونے میں گھاس کے نیچے چھپا دیا۔ چند منٹ بعد ٹارزن واپس آیا تو اس نے ایک ٹوکری میں پھل اٹھا رکھے تھے اس نے پھل مادام کے سامنے رکھ دیئے اور خود بھی بیٹھ گیا۔ دونوں نے مل کر پھل کھائے کھانے کے بعد مادام نے اپنی کلائی پر بندھی گھڑی میں وقت دیکھا۔ اور یکدم گھبرا گئی۔ بم پھٹنے میں صرف پانچ منٹ رہ گئے تھے۔

" اوہ ! کیا ہوا۔ ؟ ٹارزن نے اسے غور سے دیکھا اور بولا۔

" کچھ نہیں۔ مجھے دیر ہو رہی ہے۔ میرے ساتھی میرا انتظار کر رہے ہوں گے۔ اب میں چلتی ہوں۔ مادام نے کہا۔

اور اُٹھ کر باہر نکل گئی۔ اس کے جانے کے ایک منٹ بعد ٹارزن بھی باہر نکلا۔ اس نے گنجے لنگور کو آواز دی اور چلتا ہوا جھونپڑے سے کچھ فاصلے پر آ گیا۔ اس کی آواز سن کر گنجا لنگور فوراً ہی آ گیا۔

"کیا حکم ہے سردار" گنجے لنگور نے پوچھا۔
"ابھی ابھی سفید فام لڑکی یہاں سے گئی ہے۔ اس کا پیچھا کرو اور دیکھو کہ وہ کدھر جاتی ہے"
گنجا لنگور فوراً اس جانب چل دیا جدھر مادام گئی تھی جب کہ ٹارزن کالو شیر کے مسکن کی طرف بڑھنے لگا۔ ابھی وہ دور ہی تھے کہ اس کے عقب میں ایک خوفناک دھماکہ ہوا۔ اور جنگل کا سکون درہم برہم ہو گیا۔ دھماکہ سن کر ٹارزن اچھل پڑا۔ تمام جانور بے چین ہو کر اِدھر اُدھر بھاگنے لگے تھے۔ کالو شیر دوڑتا ہوا ٹارزن کے پاس پہنچا۔
"سردار یہ دھماکہ کیسا تھا"؟ کالو نے پوچھا۔
"معلوم نہیں کالو۔ آؤ دیکھتے ہیں" ٹارزن نے پریشان ہو کر پوچھا۔
وہ کالو کے ساتھ اپنے جھونپڑے کی طرف بڑھنے لگا اسی وقت سفید لومڑی دوڑتی ہوئی ان کے پاس آئی اور خوفزدہ انداز میں چلائی۔
"سردار۔ سردار! آپ کا جھونپڑا تباہ ہو گیا۔ وہ بری طرح جل رہا ہے"
ٹارزن اس اطلاع پر پریشان ہو کر دوڑ پڑا۔ وہ

کالو کے ہمراہ اپنے جھونپڑے کے قریب پہنچا۔ جھونپڑا تنکے تنکے ہو کر زمین پر جل رہا تھا۔ اور کتنی جانور دور کھڑے تماشا دیکھ رہے تھے۔

"مجھے افسوس ہے سردار۔ مگر یہ ہوا کیسے"؟ کالو شیر نے پوچھا۔

"میں خود حیران ہوں۔" ٹارزن بولا "مادام کے جاتے ہی میں باہر نکل گیا تھا ورنہ شاید میں بھی اس دھماکے میں ہلاک ہو جاتا۔ یقیناً یہ کسی آتش گیر مادے کا دھماکہ تھا۔"

"سردار۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ منکو سفید فاموں کے جہاز سے کوئی ایسی ویسی چیز اٹھا لایا ہو اور وہ رکھ کر بھول گیا ہو۔؟ کالو شیر نے امکان ظاہر کیا۔

"ممکن ہے۔" یہ تو منکو کے آنے پر ہی پتہ چلے گا شام ہو رہی ہے۔ وہ کمبخت ابھی تک واپس نہیں آیا۔ نہ جانے کیا کرتا پھر رہا ہے۔" ٹارزن نے غصیلے لہجے میں کہا۔

سردار۔ آپ نے اُسے مادام کی تلاش میں بھیجا تھا۔ مگر مادام خود ہی یہاں آ گئی تھی۔ آپ نے اس سے انتقام لئے بغیر اسے واپس جانے دیا۔؟ کالو شیر نے کہا۔" مجھے تو اس دھماکے میں بھی اسی کا ہاتھ نظر آتا ہے۔"

"شاید۔ بہر حال اصل بات تو منکو کے آنے پر

معلوم ہو گی۔" ٹارزن نے کہا۔" اگر وہ مزید کچھ دیر تک نہ آیا تو میں خود اس کی تلاش میں جاؤں گا۔"

پھر ٹارزن نے جنگل کے ہاتھیوں کو طلب کیا اور انہیں حکم دیا کہ وہ فوراً آگ بجھائیں تاکہ پورا جنگل آگ کی لپیٹ میں نہ آ جائے۔ ہاتھی تالاب سے اپنی سونڈوں میں پانی بھر بھر کر لانے اور آگ پر ڈالنے لگے۔

گنجا لنگور مادام کے پیچھے چلتا رہا۔ جلد ہی مادام جنگل سے نکل آئی۔ اس کا رُخ دو فرلانگ دور نظر آنے والی پہاڑیوں کی جانب۔ گنجا لنگور محتاط ہو گیا اور میدان میں پھیلی جھاڑیوں کی اوٹ لیتا ہوا مادام کا پیچھا کرنے لگا۔ پہاڑیوں میں پہنچ کر مادام ایک جگہ رکی اور پھر اس نے منہ سے تیز سیٹی کی آواز نکالی چند لمحوں بعد دو سفید فام ایک جانب سے اس کے پاس آ پہنچے۔ انہوں نے مادام کو سلام کیا۔ گنجا لنگور ایک چٹان کی اوٹ سے انہیں دیکھ رہا تھا۔ وہ ان آدمیوں سے چند لمحے باتیں کرتی رہی۔ پھر ان کے ساتھ آگے بڑھ گئی

گنجا لنگور بھی انکے پیچھے چل دیا۔ وہ تینوں ایک غار میں داخل ہو گئے۔ گنجا چند لمحے سوچتا رہا کہ اندر جائے یا

واپس جا کر ٹارزن کو اطلاع دے۔ اس لمحے اس نے اندر سے منکو کی چیخ سنی اور اچھل پڑا۔

"اوہ! منکو اندر ہے مگر اس کا یہاں کیا کام۔!" اس نے دل میں سوچا۔ یقیناً وہ مصیبت میں پھنسا ہوا ہے۔ چل کر ٹارزن کو خبردار کرنا چاہیئے۔"

یہ سوچ کر وہ پلٹا اور جنگل کی طرف دوڑنے لگا۔

مادام اپنے دونوں ساتھیوں کے ہمراہ غار میں داخل ہوئی تو منکو پیٹی میں موجود ایک سوراخ سے انہیں دیکھ رہا تھا۔ ولسن نے آگے بڑھ کر منکو کو پیٹی سے نکالا اور زمین پر ڈال دیا۔ اسے دیکھ کر مادام غصے سے سرخ ہو گئی اور اس نے منکو کے پہلو میں ٹھوکر رسید کر دی۔ درد کے مارے منکو کی چیخ نکل گئی۔

"خبیث کے بچے! تمہی نے ہمارا وائرلیس سیٹ توڑا تھا۔"

"نہیں۔ نہیں" منکو جلدی سے بولا۔" میں نے نہیں توڑا۔ ٹارزن نے توڑا تھا۔"

مادام بندر کی زبان کچھ نہ کچھ سمجھتی تھی۔ وہ منکو کی بات کا مطلب سمجھ کر بولی۔

اگر اس نے وائرلیس توڑا تھا تو وہ اپنی سزا کو پہنچ چکا ہے۔ اِس وقت جنگل کے باسی اس کی لاش پر آنسو بہا

رہے ہوں گے۔"

"تم جھوٹ بکتی ہو سفید کتیا۔" منکو غرّایا۔ "ٹارزن کبھی نہیں مر سکتا۔"

"یہ تمہاری غلط فہمی ہے منکو۔ میں تمہارے سردار سے مل کر آئی ہوں۔ وہاں میں نے پھل بھی کھائے تھے۔ اور جھونپڑے میں ایک چھوٹا مگر تباہ کن بم بھی چھپا دیا تھا۔ جو میرے وہاں سے چلنے کے ٹھیک پانچ منٹ بعد پھٹا تھا۔ اور میں نے دھماکہ سنا تھا۔ ٹارزن اس وقت جھونپڑے میں ہی تھا وہ زندہ نہیں بچا ہوگا۔"

یہ سن کر منکو کو یقین ہو گیا کہ ٹارزن زندہ نہیں۔ وہ بے اختیار رونے لگا۔

"ابھی تو ٹارزن کی موت پر رو رہے ہو منکو۔ اپنی موت پر کیا کرو گے؟" مادام نے ہنس کر کہا۔

"بکواس بند کر کتیا۔" منکو غصیلے لہجے میں بولا۔ "اگر تم نے مجھے ہلاک کرنا ہے تو ابھی گولی مار دو۔"

مادام نے اپنی کمر کے ساتھ بندھی ہوئی پیٹی کی طرف دیکھا جس میں گولیاں تھیں اور بائیں پہلو پر ریوالور اڑسا ہوا تھا۔

"نہیں منکو۔ میں تمہیں گولی نہیں ماروں گی۔" مادام نے اس کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔ "میں تمہیں ذبح کروں گی۔"

ولسن اور رابرٹ تمہیں خنجروں سے ذبح کریں گے۔ تاکہ میں تمہاری تڑپتی لاش کا تماشہ دیکھ سکوں۔

منکو جلدی سے بولا "تماشہ تو میں تمہیں یہیں دکھا سکتا ہوں۔ مگر یہ تو بتاؤ کہ ٹارزن واقعی مر چکا ہے؟"

"شاید تمہیں اب تک یقین نہیں آیا۔ تمہیں یقین دلانے کے لیے آج شام تمہیں ثبوت دکھا دیا جائے گا" پھر مادام نے ولسن کو اشارہ کیا اور ولسن نے منکو کو اٹھا کر دوبارہ پیٹی میں بند کر دیا۔ منکو نے پیٹی کی جھری سے دیکھا۔ مادام ولسن اور رابرٹ کے ساتھ غار سے نکل گئے۔ منکو ٹارزن کے بارے میں سوچنے لگا۔ مادام نے ٹارزن کی موت کی خبر دی تھی اور شام کو اس کا ثبوت بھی دینے والی تھی۔ شام ہونے میں کچھ دیر باقی تھی۔ منکو انتظار کرنے لگا۔ اندھیرا پھیلنے سے پہلے ہی مادام اور اس کے ساتھی واپس آ گئے۔ آتے ہی انہوں نے ایک مومی مشعل جلا کر غار میں روشنی کی اور پھر کھانے پکانے کا بندوبست کرنے لگے۔ کھانے پینے سے فارغ ہو کر مادام نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔

"اب منکو کا قصّہ تمام کر دینا چاہیئے۔"

"ہاں مادام! کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ کسی وقت بھاگ نے

میں کامیاب ہو جائے اور جنگل کے درندوں کو ہم پر چڑھا لائے۔ وہ کافی خطرناک بندر ہے۔" ڈیوڈ نے کہا۔
اچھا۔ باقی افراد باہر نگرانی کریں۔ اور ڈیوڈ تم ولسن مل کر منکو کو ذبح کر دو۔ میں اپنے غار میں جا رہی ہوں۔"
" تو کیا آپ منکو کی موت کا نظارہ نہ دیکھیں گی مادام"؟ ڈیوڈ نے پوچھا۔
"میں بہت تھکی ہوئی ہوں اور اب آرام کروں گی۔" مادام نے کہا۔" رات کو ذرا محتاط رہنا۔ ممکن ہے جنگل کے درندوں کو علم ہو گیا ہو کہ ٹارزن کو میں نے ہلاک کیا ہے اور وہ انتقام لینے کے لئے رات کے اندھیرے میں ہم پر حملہ کر دیں۔ اس صورت میں مجھے فوراً اطلاع دینا۔"
ٹھیک اسی لمحے جیگر غار میں داخل ہوا۔ اور وہ لوگ چونک کر اس کی جانب دیکھنے لگے۔ مادام نے تیزی سے پوچھا۔" جارج! تم کیسے آئے ہو"؟
مادام! "میں بڑی مشکل سے جان کر آیا ہوں۔ ٹارزن کے درندوں نے اسٹیمر تباہ کر ڈالا ہے۔ خاص طور پر ہاتھیوں اور گینڈوں نے ٹکریں مار مار کر اسٹیمر کے پیندے میں شگاف ڈال دیئے ہیں۔ اور اب اسٹیمر ڈوب رہا ہے۔"

اوہ !" کیا ٹارزن ابھی زندہ ہے"؟ مادام نے چیخ کر پوچھا

ہاں مادام ! ٹارزن کو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ اور اب وہ اِدھر آرہا ہے۔ بس یہی اطلاع دینے آیا تھا" جیگر نے کہا۔

" ولسن۔ ڈیوڈ ! تم منکو کو ذبح کر دو۔ باقی لوگ میرے ساتھ آؤ" مادام چیخی۔

اور چھ ساتھیوں کے ہمراہ غار سے نکل گئی۔ ڈیوڈ نے منکو کو پیٹی سے نکالا اور اسے فرش پر ڈال دیا۔ پھر اس نے ولسن سے کہا۔" تم دو خنجر نکال لاؤ۔ مل کر اسے ذبح کریں گے۔"

اور ولسن اپنے سامان سے خنجر نکالنے آگے بڑھ گیا۔

گنجے لنگور کی اِس اطلاع پر کہ منکو پہاڑیوں کے اس غار میں چیخ رہا تھا۔ ٹارزن نے فوری کارروائی کی۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ سفید فاموں نے منکو کو پکڑ رکھا ہے۔ اس نے جنگل کے تمام ہاتھیوں اور گینڈوں کو ساتھ لیا اور ساحل پر جا پہنچا۔ وہاں ٹارزن کے حکم پر ہاتھیوں اور گینڈوں نے ٹکریں مار مار کر اسٹیمر تباہ کر ڈالا۔ اور اسٹیمر آہستہ آہستہ پانی میں ڈوبنے لگا۔ تب ٹارزن واپس پلٹا اور دس بارہ شیروں کے ہمراہ پہاڑیوں کی جانب چل پڑا۔

پہاڑیوں میں پہنچ کر اس نے درندوں کو مختلف چٹانوں کی اوٹ میں چھپ جانے کا حکم دیا۔ اور خود ایک ہاتھ میں مشعل اور دوسرے میں نیزہ پکڑے گنجے لنگور کی نشاندہی پر اس غار کی طرف بڑھنے لگا۔ جس

میں منکو قید تھا۔
وہ غار کے دہانے پر پہنچا تو غصّے سے پاگل ہو گیا کیونکہ اندر منکو فرش پر لیٹا ہوا تھا اور دو سفید فام ہاتھوں میں چوڑے پھلوں والے تیز دھار خنجر پکڑے منکو پر جھکے ہوئے تھے۔ یقیناً وہ منکو کو ہلاک کرنے والے تھے۔ ٹارزن کو ایسے لگا جیسے انہوں نے منکو کی گردن تن سے جُدا کر ڈالی ہو۔ وہ یکدم دھاڑا۔

"ٹھہرو بدبختو! میں آگیا ہوں"

دونوں سفید فام چونک کر سیدھے ہو گئے۔ ٹھیک اِسی لمحے قریبی پتھر کی آڑ میں چھپی مادام باہر نکل کر ٹارزن کے قریب آئی اور ٹارزن پر ریوالور تان لیا

"ٹارزن۔ نیزہ پھینک کر ہاتھ بلند کر لو۔ ورنہ گولی مار دوں گی" مادام غرّائی۔

ٹارزن نے خونخوار نگاہوں سے اُس کی جانب دیکھا اور بولا۔" مکّار عورت! تمہارے آدمیوں نے منکو کو ہلاک کر ڈالا ہے۔ میں انہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا"

"بکواس بند کرو جنگلی اِنسان۔! مادام غرّائی" منکو ابھی زِندہ ہے۔ اور تمہارے سامنے اِس کے ٹکڑے کیے جائیں گے۔ تمہاری قسمت اچھی تھی جو بم کے دھماکے میں ہلاک نہیں ہوئے۔

ا۔ دیکھیے سرورق

مگر اب تم بھی زندہ نہیں رہو گے۔ آج تمہارا ہمیشہ کے لیے منہ بند کر دیا جائے گا۔"

پھر مادام نے اپنے ساتھیوں کو آواز دی۔ اور اِدھر اُدھر چُھپے ہوئے چھ آدمی وہاں پہنچ گئے۔

"ٹارزن کو گرفتار کر کے اندر لے چلو" مادام نے انہیں حکم دیا۔ وہ ہاتھوں میں پستول لیے ہوئے تھے۔ انہوں نے پستول جیبوں میں ڈالے اور آگے بڑھ کر ٹارزن کو پکڑ لیا۔ ٹارزن کے فوراً منہ سے مخصوص آواز نکالی اور ایک زور دار جھٹکا دے کر اپنے بازو آزاد کرا لیے، دوسرے ہی لمحے اس نے ہاتھ پاؤں اور سر کو حرکت دی دونوں ہاتھوں کے گھونسے لگائے تو دو آدمی دائیں بائیں جا گرے جبکہ ناک پر ٹکر کھانے والا آدمی لڑکھڑاتا ہوا مادام سے جا ٹکرایا اور دونوں زمین پر گر گئے۔ اسی وقت ٹارزن کے ساتھی درندے اپنی کمین گاہوں سے نکل آئے۔ اور دھاڑتے ہوئے سفید فاموں پر حملہ کر دیا۔

سفید فاموں کو اپنے ریوالور نکالنے کا موقع بھی نہ مل سکا اور درندوں نے انہیں دبوچ لیا۔ مادام کا ریوالور کہیں اندھیرے میں گم ہو چکا تھا۔ وہ جان بچا کر بائیں جانب بھاگی تو ٹارزن نے اسے دیکھ لیا۔ وہ بھی نیزہ سنبھال کر اس کے پیچھے لپکا۔ مگر مادام چند قدم چلنے کے بعد غائب ہو

گئی۔ ٹارزن رُکا اور پھر اُسے اِدھر اُدھر تلاش کرنے لگا
جونہی وہ ایک چھوٹے سے غار کے سامنے سے گزرنے لگا
مادام نے باہر نکل کر اس پر حملہ کر دیا۔ اس کے ہاتھ میں
ایک بھاری پتھر تھا۔ اس نے پتھر ٹارزن کے سر پر دے
مارا۔ مگر ٹارزن کی قسمت اچھی تھی کہ وہ آہٹ سُن کر
پلٹ پڑا تھا۔

نتیجے میں پتھر اس کے کندھے سے ہوتا ہوا دوسری
جانب جا گرا اور اس نے جمپ لگا کر مادام کو دبوچ لیا
"اب بتاؤ مکار ناگن! تم تو مجھے ہلاک کر رہی تھیں۔
مگر تمہارے ساتھی میرے درندوں کی غذا بن گئے ہیں۔
اور اب تم بھی مرنے کی تیاری کرو۔"

اِتنا کہہ کر ٹارزن نے ایک جھٹکے سے اس کی گردن
توڑ دی۔ اور وہ مردہ چھپکلی کی طرح زمین پر گر گئی وہ
مر گئی تھی۔ ٹارزن نے اس کی لاش پر تھوکا اور واپس
چل دیا۔ وہ منکو والے غار کے پاس پہنچا تو درندے
تمام سفید فاموں کو ہلاک کر چکے تھے۔ اور اب ان کی
لاشوں کو بھنبھوڑ رہے تھے۔ ٹارزن غار میں داخل ہوا
منکو بدستور فرش پر پڑا تھا۔ ٹارزن نے اس کا جائزہ
لیا۔ وہ بے ہوش تھا۔ غار میں پانی موجود تھا ٹارزن

نے منکو کے منہ پر پانی پھینکا تو وہ ہوش میں آ کر اُٹھ بیٹھا۔ ٹارزن کو زندہ دیکھ کر اسے حیرت ہوئی۔

"سردار! کیا ہم دونوں جنت میں ہیں"؟ اس نے پوچھا۔

"نہیں منکو! تم زندہ ہو اور میں بھی زندہ ہوں"

ٹارزن نے مُسکرا کر کہا۔

"مگر مادام تو کہتی تھی کہ اس نے بم سے تمہیں ہلاک کر دیا تھا"؟ منکو کان کھجاتا ہُوا بولا۔

ہاں! اپنے خیال میں وہ میرے مرنے کا بندوبست کر آئی تھی۔ مگر میں بچ گیا" ٹارزن نے کہا۔ "مگر تم سناؤ تم کیسے یہاں پھنس گئے تھے"؟

جواب میں منکو نے اپنی داستان سُنائی۔ آخر میں بولا "سردار! جب وہ دونوں سفید فام مجھے ہلاک کرنے کے لیے بالکل تیار ہو گئے تو میں خوف کے مارے بے ہوش ہو گیا تھا"

ٹارزن مسکرایا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکل آیا۔ چند لمحوں بعد وہ منکو اور ساتھی درندوں کے ہمراہ واپس جنگل کی طرف جا رہا تھا۔

ختم شُد

بہادر ٹارزن کی ایک دلچسپ کہانی

ٹارزن کے شکاری

- ٹارزن کو گرفتار کرنے کے لئے دنیا کے پانچ مشہور شکاری ٹارزن کے جنگل میں پہنچ گئے۔
- ٹارزن کا شکار کرنے کے لئے منکو کو بے ہوش کر دیا گیا۔ کیسے ——؟
- ایک بار تو ٹارزن ان کے پنجے میں پھنس گیا مگر بعد میں ٹارزن نے ان پانچوں شکاریوں سے خوفناک انتقام لیا۔
- کیا ٹارزن نے ان پانچوں شکاریوں کو ہلاک کر دیا ——؟
- فورڈ کمپنی جس نے ٹارزن پر فلم بنانے کا اعلان کر دیا۔
- کیا ٹارزن فلمی ہیرو بن گیا ——؟

یوسف برادرز پاک گیٹ ملتان

یوسف برادرز پاک گیٹ ملتان